DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 238

DATED 11-03-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of LocallNational Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 11.03.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	جامعہ بلوچستان کی کارکردگی میں بہتری تعلیمی معیار بڑھانے کا عزم ہے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	لودھراں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی وزیر مملکت عبدالرحمان کانجو کی والدہ کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں	جنگ ودیگر اخبارات
03	ترقیاتی منصوبوں کو بروقت مکمل کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، صوبائی وزراء	انتخاب ودیگر اخبارات
04	حکومت بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
05	بھرتیوں کا عمل میرٹ کی بنیاد پر مکمل کیا جائے گا، سلیم کھوسہ	جنگ ودیگر اخبارات
06	اوستہ محمد کو ترقی یافتہ ضلع بنانا میرا مشن ہے، فیصل جمالی	مشرق ودیگر اخبارات
07	نوجوانوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں، لیاقت لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان کابینہ دو ماہ تنخواہ نہیں لے گی، ارکان اسمبلی کی تنخواہوں میں 25 فیصد کمی، نوٹیفکیشن جاری	جنگ ودیگر اخبارات
09	پی بی 36 قلات بی اے پی کے میر ضیا لانگو کامیاب ہو گئے	جنگ ودیگر اخبارات
10	ہاکی چوک تا سریاب ریلوے کراسنگ نئی تجارتی سرگرمی کی اجازت نہ دی جائے، بلوچستان ہائی کورٹ	جنگ ودیگر اخبارات
11	پسنی حملہ ذمہ دار قانون سے بچ نہیں سکیں گے، شاہد رند	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان میں چینی سرمایہ کاری سے صنعتی ترقی کو فروغ ملے گا، سیدال خان	جنگ ودیگر اخبارات
13	قیام امن اور غیر قانونی سرگرمیوں کے خاتمے کیلئے علاقائی معتبرین کا تعاون اہم ہے، آئی جی ایف سی ساؤتھ	جنگ ودیگر اخبارات
14	داخلہ مہم کے دوران 34 ہزار بچوں کو داخل کرنے کا ہدف	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان سرکاری اخراجات میں کمی کے اقدامات کی منظوری	جنگ ودیگر اخبارات
16	خضدار نجی کنسٹرکشن کمپنی کے 11 مغوی مزدور بازیاب ہو گئے	جنگ ودیگر اخبارات
17	ڈیجیٹل پالیسی کو مزید موثر اور جامع بنایا جائے گا، سیکرٹری اطلاعات عمران خان // ڈی جی پی آر عسکر خان	جنگ ودیگر اخبارات
18	کمانڈنٹ بی سی نے جوانوں کے ساتھ افطار ڈنر کیا، اشفاق احمد	جنگ ودیگر اخبارات
19	پاکستان وافغانستان کے درمیان کشیدگی تباہ کن ثابت ہوگی، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

پسنی رہائشی کوارٹر پر دستی بم حملہ، پانچ مزدور زخمی، پولیس نیو نیفارم میں ڈکیتی کرنے والے گروہ کے پانچ کارندے گرفتار، ڈیرہ مراد جمالی میں نوجوان پراسرار طور پر لاپتہ، خضدار پارکنگ سے دن دیہاڑے چور ٹوڈی کار لے اڑے، سبی نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک شخص ہلاک، میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے ایڈمنسٹریٹر کا تبادلہ

مسائل:

تربت نجی اسکولوں نے تین ماہ کی ایڈوانس فیس طلب کر لی والدین میں تشویش، محکمہ تعلیم کی ناقص منصوبہ بندی بلوچستان میں تعلیمی اصلاحات پر سوالیہ نشان، حب مہنگائی کا طوفان ٹرانسپورٹ کرایوں اور اشیائے خوردنی کی قیمتوں میں اضافہ، نوان کلی مین شاہراہ سے تجاوزات کا خاتمہ کیا جائے، اہل علاقہ

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 11.03.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **عوام کے ریلیف کیلئے لائحہ عمل** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گزشتہ روز وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کی صدارت میں حالیہ عالمی تناظر میں ملکی معاشی صورتحال پر اجلاس منعقد ہوا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے ہدایت دی کہ عوام کے ریلیف کیلئے سادگی اور بچت پر مبنی لائحہ عمل پیش کیا جائے جو پٹرول پمپ یا کمپنی مصنوعی قلت پیدا کرنے یا ذخیرہ اندوزی میں ملوث پائی گئی ہو اس کو فورا بند اور لائسنس منسوخ کر دیا جائے وزیر خزانہ، وزیر پیٹرولیم صوبوں کا دورہ کر کے صوبائی حکومتوں کیساتھ ملکر پیٹرولیم مصنوعات کی بچت اور بلاتعطل فراہمی بارے لائحہ عمل بنائیں اور قابل عمل تجاویز پیش کی جائیں لائحہ عمل میں عوام پر نہ صرف بوجھ کم سے کم ہو بلکہ عوامی ریلیف کو اولیں ترجیح دی جائے اس موقع پر وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کمیٹی کی تجویز پر ہوا جس میں عالمی سطح پر اضافے کا کم سے کم بوجھ صارفین پر منتقل کیا گیا، وزیراعظم نے کمیٹی کو مزید بحال طور پر کام کرنے اور جلد از جلد اپنی عوام کیلئے سہل اور قابل عمل سفارشات پیش کرنے کی ہدایت بھی کی انہوں نے وزیر خزانہ اور وزیر پیٹرولیم کو چاروں صوبوں کا دورہ کرنے اور صوبائی حکومتوں کے ساتھ ملکر پیٹرولیم مصنوعات کی بچت اور ان کی عوام کو بلاتعطل فراہمی کے حوالے سے لائحہ عمل و منصوبہ بندی تیار کرنے کی ہدایت بھی دی۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Suspending academic activities" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**تعلیم سے ہی بدلے گا بلوچستان کا کل** " کے عنوان سے ابوبکر دانش کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**بلوچستان لینگویجز بل، حقائق اور خدشات** " کے عنوان سے طاہر حکیم کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 11 MAR 2026 Page No. 1

یونیورسٹی آف بلوچستان نے مختلف بحرانوں پر قابو لیا، گورنر مندوخیل

یہ پیش رفت حکومتی اقدامات اور یونیورسٹی کے اساتذہ کی تعلیم دوستی کا نتیجہ ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ ہماری انتھک کاوشوں اور کڑی نگرانی کی بدولت یونیورسٹی آف بلوچستان نے مختلف بحرانوں پر قابو پا کر [illegible] کی جانب گامزن ہوا۔ یہ پیش رفت حکومتی اقدامات اور یونیورسٹی کے اساتذہ کی تعلیم دوستی کا نتیجہ ہے۔ کارکردگی میں بہتری یونیورسٹی کے مجموعی تعلیمی معیار کو بڑھانے کے عزم کی عکاسی کرتی ہے تاہم ترقی کی نئی منازل طے کرنے کیلئے بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ انہوں نے وفاقی حکومت بلوچستان کی پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں اور ان کے کیمپسز کی اضافی اراضی "اولیو پروموشن پراجیکٹ" کے تحت لانے کے منصوبے کو خوش آئند قرار دیا جس کے 30 فیصد اخراجات یونیورسٹی اور 70 فیصد وفاقی حکومت برداشت کریگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونیورسٹی آف بلوچستان کے بارہویں سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔

MASHRIQ QUETTA

جامعہ بلوچستان کی کارکردگی میں بہتری تعلیمی معیار بڑھانے کا عزم ہے گورنر

ہماری انتھک کاوشوں و کڑی نگرانی کی بدولت یونیورسٹی آف بلوچستان مختلف بحرانوں پر قابو پا کر ترقی کی جانب گامزن ہوئی، شیخ جعفر مندوخیل

وفاقی حکومت کا پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں اور ان کے کیمپسز کی اضافی اراضی "اولیو پروموشن پراجیکٹ" کے تحت لانے کا منصوبہ خوش آئند ہے

یونیورسٹی کو اعلیٰ ایجوکیشن کی فراہمی یقینی بنانے اور غیر ضروری اخراجات کم کرنے کیلئے مزید اقدامات اٹھائے، سینیٹ اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (اے پی پی) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ ہماری انتھک کاوشوں اور کڑی نگرانی کی بدولت یونیورسٹی آف بلوچستان نے مختلف بحرانوں..... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

پر قابو پا کر ترقی کی جانب گامزن ہوا یہ پیش رفت حکومتی اقدامات اور یونیورسٹی کے اساتذہ کی تعلیم دوستی کا نتیجہ ہے کارکردگی میں بہتری یونیورسٹی کے مجموعی تعلیمی معیار کو بڑھانے کے عزم کی عکاسی کرتی ہے تاہم ترقی کی نئی منازل طے کرنے کیلئے بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ انہوں نے وفاقی حکومت بلوچستان کی پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں اور ان کے کیمپسز کی اضافی اراضی "اولیو پروموشن پراجیکٹ" کے تحت لانے کے منصوبے کو خوش آئند قرار دیا جس کے 30 فیصد اخراجات یونیورسٹی اور 70 فیصد وفاقی حکومت برداشت کریگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونیورسٹی آف بلوچستان کے بارہویں سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر معزز جسٹس اقبال احمد کاسی بلوچستان ہائی کورٹ، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدو بازئی، صوبائی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح بلوچ، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان علیم اللہ بابر، ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے نمائندے ڈاکٹر خالد حفیظ، فنانس ڈیپارٹمنٹ کے ایڈیشنل سیکرٹری، پرو وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر غلام رزاق شاہوانی اور رجسٹرار طارق جوگیزئی سمیت یونیورسٹی آف بلوچستان کے سینٹ تمام ممبران موجود تھے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ہدایت کی کہ یونیورسٹی کو اعلیٰ ایجوکیشن کی فراہمی کو یقینی بنانے اور غیر ضروری اخراجات کم کرنے کیلئے مزید اقدامات اٹھائیں۔ پروموشن میں میرٹ کی پاسداری کو یقینی بنائیں تاکہ کسی کی حق تلفی نہ ہو۔ یونیورسٹی آف بلوچستان کے گیارہویں سینٹ اجلاس میں موجود شرکا کے سفارشات اور تجاویز کی روشنی میں کئی اہم فیصلے کئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 11 MAR 2026 Page No. 2

Century Express Quetta

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا بخت محمد کاکڑ سے چچا کے انتقال پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ کے چچا اور فیصل کاکڑ و حاجی خالد کاکڑ کے والد محترم ملک حاجی جمال خان کاکڑ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کسی قریبی عزیز کا انتقال اہل خانہ کیلئے ایک ناقابل تلافی نقصان ہوتا ہے انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے، ان کے درجات بلند کرے

میر سرفراز بگٹی کی کہروڑ پکا میں عبدالرحمان کانجو سے والدہ کی وفات پر فاتحہ خوانی

کہروڑ پکا (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کہروڑ پکا میں واقع کانجو فارم ہاؤس گئے جہاں انہوں وزیر مملکت برائے توانائی و عوامی امور عبدالرحمان خان کانجو سے ان کی والدہ ماجدہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مرحومہ کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی اور سوگوار خاندان سے دلی تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ والدہ کا سایہ انسان کی زندگی کی سب سے بڑی نعمت ہوتا ہے اور اس عظیم ہستی کا دنیا سے رخصت ہونا ایسا صدمہ ہے جس کا ازالہ آسان نہیں ہوتا انہوں نے کہا کہ ماں کی جدائی کا دکھ نہایت گہرا اور ناقابل بیان ہوتا ہے

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی اور شاہد رند کی بخت محمد کاکڑ سے تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ کے چچا اور فیصل کاکڑ و حاجی خالد کاکڑ کے والد محترم ملک حاجی جمال خان کاکڑ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سوگوار خاندان سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کسی قریبی عزیز کا انتقال اہل خانہ کے لیے ایک ناقابل تلافی نقصان ہوتا ہے انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے، ان کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو یہ صدمہ صبر و حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے وزیر اعلیٰ (باقی صفحہ 5 نمبر 13)

INTEKHAB QUETTA

سرفراز بگٹی کی وزیر مملکت برائے توانائی کی والدہ کے انتقال پر تعزیت

کوئٹہ، کہروڑ پکا (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز خان بگٹی کہروڑ پکا میں واقعہ کانجو فارم ہاؤس گئے، جہاں انہوں نے وزیر مملکت برائے توانائی و عوامی امور عبدالرحمٰن خان کانجو سے ان کی والدہ ماجدہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور سوگوار خاندان سے دلی تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ والدہ کا سایہ انسان کی زندگی کی سب سے بڑی نعمت ہوتا ہے، اور اس عظیم ہستی کا دنیا سے رخصت ہونا ایسا صدمہ ہے، جس کا ازالہ آسان نہیں ہوتا۔ سرفراز بگٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام اور سوگوار خاندان کو صبر جمیل عطا کرے۔

وزیر اعلیٰ نے عبدالرحمان کانجو سے تعزیت کی

کوئٹہ/کہروڑ پکا (این این آئی) وزیر اعلیٰ میر سرفراز خان بگٹی کہروڑ پکا میں واقع کانجو فارم ہاؤس گئے جہاں انہوں وزیر مملکت برائے توانائی و عوامی امور عبدالرحمٰن خان کانجو سے ان کی والدہ کے انتقال پر دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ بقیہ نمبر 11 صفحہ 5 پر

نے مرحومہ کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی اور سوگوار خاندان سے دلی تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ والدہ کا سایہ انسان کی زندگی کی سب سے بڑی نعمت ہوتا ہے اور اس عظیم ہستی کا دنیا سے رخصت ہونا ایسا صدمہ ہے جس کا ازالہ آسان نہیں ہوتا۔ انہوں نے عبدالرحمٰن کانجو اور ان کے اہل خانہ سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جوار رحمت میں اعلیٰ مقام اور سوگوار خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

لودھراں: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی وزیر مملکت عبدالرحمان کانجو کی والدہ کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 8

Page No. 3

سینچری ایکسپریس کوئٹہ
روزنامہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 89 | بدھ، 21 رمضان المبارک، 11 مارچ 2026ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

ماں کا سایہ سب سے بڑی نعمت ہے، وزیر اعلیٰ

اس عظیم ہستی کے رخصت ہونیکا دکھ بہت گہرا ہوتا ہے، وزیر مملکت توانائی سے تعزیت

کمبر وڈ پکا (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کمبر وڈ پکا میں واقع کانجو فارم ہاؤس گئے جہاں انہوں نے وزیر مملکت برائے توانائی و عوامی امور عبدالرحمن خان (باقی صفحہ 5 نمبر 26)

کانجو سے ان کی والدہ ماجدہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی اور سوگوار خاندان سے دلی تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ والدہ کا سایہ انسان کی زندگی کی سب سے بڑی نعمت ہوتا ہے اور اس عظیم ہستی کا دنیا سے رخصت ہونا ایسا صدمہ ہے جس کا ازالہ آسان نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ ماں کی جدائی کا دکھ نہایت گہرا اور ناقابل بیان ہوتا ہے تاہم ایمان اور صبر کے ساتھ اس آزمائش کا سامنا کرنا ہی مومن کا شیوہ ہے میر سرفراز خان بگٹی نے عبدالرحمن خان کانجو اور ان کے اہل خانہ سے بھرپور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، جنت الفردوس میں بلند درجات نصیب فرمائے اور سوگوار خاندان کو صبر جمیل عطا کرے اس موقع پر مختلف سیاسی شخصیات، سابق پارلیمینٹیرین اور حلقے کے معززین کی بڑی تعداد بھی موجود تھی جنہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے دعا کی اور سوگوار خاندان سے اظہار تعزیت کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 11 MAR 2025 Page No. 4

ترقیاتی منصوبوں کو بروقت مکمل کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، صوبائی وزراء

رکنی تا بارکھان روڈ کی تعمیر اعلیٰ معیار کے مطابق کی جائے گی، سردار کھیتران سے سلیم کھوسہ کی ملاقات

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران سے صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم کھوسہ نے آج منسٹر پی ایچ ای آفس میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، جاری ترقیاتی منصوبوں اور صوبے کی مجموعی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے موجودہ حالات اور امن و امان کی صورتحال پر بھی گفتگو کی۔ دونوں صوبائی وزراء نے اس امر پر اتفاق کیا کہ صوبے کے عوام کی خدمت ان کی اولین ترجیح ہے اور ترقیاتی منصوبوں کو بروقت اور اعلیٰ معیار کے مطابق مکمل کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ ملاقات کے دوران رکنی تا بارکھان روڈ کی تعمیر کو جلد از جلد مکمل کرنے پر بھی زور دیا گیا۔ اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ سڑک کی تعمیر جدید تقاضوں اور اعلیٰ معیار کے مطابق کی جائے گی۔

بھرتیوں کا عمل میرٹ کی بنیاد پر مکمل کیا جائے گا، سلیم کھوسہ

کسی قسم کی سفارش یا دباؤ کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات میں بھرتیوں کا عمل خالصتاً میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر مکمل کیا جائے گا اور اس عمل میں کسی قسم کی سفارش یا دباؤ کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا یہ بات انہوں نے محکمہ مواصلات و تعمیرات میں خالی آسامیوں پر بھرتیوں کے حوالے سے منعقدہ ایک اہم اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی اجلاس میں سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان چیف انجینئر تعمیر آباد زون محمد بشیر خان اور متعلقہ افسران نے شرکت کی اجلاس کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ محکمہ میں درجہ چہارم اور دیگر خالی آسامیوں پر بھرتیوں کے لیے ابتدائی ورکنگ مکمل کر لی گئی ہے اور اشتہارات جلد جاری کیے جائیں گے اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے کہا کہ بھرتیوں کے عمل کو پیشہ ور منظم اور مکمل طور پر شفاف بنانے کے لیے واضح طریقہ کار اختیار کیا جائے گا تاکہ کسی بھی قسم کے ابہام یا شکایت کی گنجائش نہ رہے۔

Century Express Quetta

نوجوانوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں، لیاقت لہڑی

مناسب مواقع ملنے پر ہمارے نوجوان بہت آگے جا سکتے ہیں، کھلاڑیوں سے خطاب

کوئٹہ (پ ر) پارلیمانی سیکرٹری برائے ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے کہا ہے کہ نوجوان کسی بھی قوم کا قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں اور انہیں کھیلوں سمیت دیگر مثبت سرگرمیوں کے زیادہ مواقع فراہم کرنے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں، بلوچستان کے نوجوانوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے اگر انہیں مناسب مواقع فراہم کئے جائیں تو وہ نہ صرف پاکستان بلکہ بیرون ملک بھی صوبے اور ملک کا نام روشن کر سکتے ہیں۔ یہ بات انہوں نے یوم پاکستان اور رمضان سپورٹس فیسٹول کے سلسلے میں کرائے، سروس کنٹرولنگ ہال اور آل بلوچستان شہید میر عبدالرؤف جان لہڑی فٹبال ٹورنامنٹ کے افتتاح کے موقع پر کھلاڑیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر کمیٹی آرگنائزر محمد عامر، محمد حسنی، وکیل مشوانی، نصیب اللہ، محمد شبی، منظور مشوانی سمیت دیگر معززین بھی موجود تھے۔ پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت لہڑی نے کہا کہ کھیل نوجوانوں کی صحت مند نشوونما اور مثبت سرگرمیوں کے فروغ کا بہترین ذریعہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے اسپورٹس ایونٹس نوجوانوں کو منفی سرگرمیوں سے دور رکھنے اور انہیں صحت مند ماحول فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات اٹھا رہی ہے، بخت کاکڑ

ہسپتال میں اگر ڈاکٹرز موجود ہوں تو مریضوں کی مشکلات میں کمی آسکتی ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ صوبے میں تعلیم، صحت اور پانی کی سہولیات فراہم کرنے کیلئے صوبائی حکومت بھرپور اقدامات اٹھا رہی ہے ہماری کوشش ہوگی کہ اساتذہ کے ساتھ ڈاکٹروں کے بھی جائز مسائل حل کر کے صوبے کے ہسپتالوں کو ترقی اور مریضوں کے مسائل کا خاتمہ کر سکیں نئے سال میں والدین کو چاہئے کہ وہ..... بقیہ 52 صفحہ نمبر 2 پر

23 مارچ کے بعد اپنے بچوں کو سکولوں میں داخلہ ضرور دلوائیں" یہ بات انہوں نے گزشتہ روز میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت صوبے کے تین بڑے اور بنیادی مسائل جس میں تعلیم، صحت اور پانی شامل ہے ان مسائل کے خاتمے کیلئے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر تمام اضلاع میں ہنگامی بنیادوں پر کام جاری ہے صوبے کے تمام اضلاع کے ہسپتالوں کو سہولیات فراہم کرنا صوبائی حکومت کی ذمہ داری ہے ہسپتال میں اگر ڈاکٹرز موجود ہوں تو مریضوں کی مشکلات میں کمی آسکتی ہے اسی طرح اساتذہ کو بھی چاہئے کہ وہ اپنی ڈیوٹیاں سچی بنائیں تاکہ بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے کے طلباء و طالبات ملک کے دیگر صوبوں کے طلباء کے ساتھ تعلیمی میدان میں مقابلہ کر سکے یہ صوبہ ہم سب کا مشترکہ صوبے ہے اگر ہم اس صوبے کو اپنا گھر نہ سمجھیں تو ہم کبھی بھی کامیاب نہیں ہو سکتے ہیں۔

اوستہ محمد کو ترقی یافتہ ضلع بنانا میرا مشن ہے، فیصل جمالی

حلقے کے عوام کو سہولیات کی فراہمی اولین ترجیحات میں شامل ہے

اوستا محمد (یو این اے) صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ اوستہ محمد کو ترقی یافتہ ضلع بنانا ان کا مشن ہے اور حلقے میں عوام کو زندگی کی بنیادی سہولیات کی فراہمی ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے یو این اے سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں قلوط حکومت صوبے سے..... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

احساس محرومیت کے خاتمے کے لیے کوشاں ہے۔ فیصل جمالی نے مزید کہا کہ مختصر عرصے میں اوستہ محمد میں بلیک ٹاپ سڑکوں، فٹ پاتھ گلیوں اور بجلی کے ٹرانسفارمرز کی فراہمی کے ذریعے تعمیر و ترقی کا نیا دور شروع کیا گیا ہے۔ صوبائی وزیر نے اس بات پر زور دیا کہ اوستہ محمد بلوچستان کا "گرین بیلٹ" ہے، جہاں کا زیادہ تر ذریعہ معاش زراعت سے وابستہ ہے۔ اس لیے مقامی کاشتکاروں کی خوشحالی کے لیے نہری نظام کو جدید خطوط پر استوار کر کے زرعی پانی کی بلا تعطل فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 11 MAR 2025 Page No. 5

پی بی 36 قلات، بی اے پی کے میر ضیا لانگو کامیاب ہو گئے

14281 ووٹ لے کر، جمعیت کے میر سعید لانگو 11064 ووٹ لیکر دوسرے نمبر پر رہے، غیر حتمی نتیجہ

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کے حلقہ پی بی 36 کے 7 پولنگ اسٹیشنوں پر دوبارہ پولنگ مکمل غیر حتمی غیر سرکاری نتائج کے مطابق بلوچستان عوامی پارٹی کے میر ضیاء اللہ لانگو 14281 ووٹ لیکر کامیاب امیدوار جبکہ جمعیت علماء اسلام کے میر سعید لانگو 11064 ووٹ لیکر دوسرے نمبر پر رہے۔ پنگل کو بلوچستان اسمبلی کے حلقہ پی بی 36 قلات کے 7 پولنگ اسٹیشنز پر دوبارہ پولنگ کا عمل صبح 8 سے شام 5 بجے تک جاری رہا۔ مقررہ وقت کے دوران ووٹرز نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا جبکہ سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ واضح رہے کہ حلقہ پی بی 36 کے ان 8 پولنگ اسٹیشنوں پر بعض شکایات اور انتظامی وجوہات کے باعث دوبارہ پولنگ کرانے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔

پسنی حملہ، ذمہ دار قانون سے بچ نہیں سکیں گے، شاہد رند

حکومت زخمی مزدوروں کے علاج و معالجے کیلئے تمام ممکنہ سہولیات فراہم کر رہی ہے، بیان

کوئٹہ (غ ن) معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے میڈیا و سیاسی امور شاہد رند نے پسنی کے علاقے وارڈ نمبر دو میں ایک رہائشی کوارٹر پر دستی بم حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے انہوں نے کہا کہ اس حملے میں سندھ سے تعلق رکھنے والے پانچ مزدور زخمی ہوئے ہیں، جنہیں فوری طور پر طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے شاہد رند نے کہا کہ صوبائی حکومت زخمی مزدوروں کے علاج و معالجے کے لیے تمام ممکنہ سہولیات فراہم کر رہی ہے اور متعلقہ حکام کو ہدایت کی گئی ہے کہ زخمیوں کی بہترین دیکھ بھال یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ واقعے میں ملوث عناصر کو کسی صورت قانون سے بچنے نہیں دیا جائے گا اور ذمہ داران کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں امن و امان کو خراب کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت امن کے قیام اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔

بلوچستان میں چینی سرمایہ کاری سے صنعتی ترقی کو فروغ ملے گا، سیدال خان

چینی کمپنیاں آئندہ پانچ سال کے دوران مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کرینگی، وفد کی بریفنگ

کوئٹہ (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان نے سابق صوبائی وزیر خزانہ امجد رشید کی قیادت میں چینی سرمایہ کار کمپنی چائنا جیانگ انڈسٹریز کے چیئرمین ڈانگ یانگ نے کوئٹہ میں انکی رہائشگاہ پر ملاقات کی۔ ملاقات میں بلوچستان میں چینی کمپنیوں کی جانب سے ممکنہ سرمایہ کاری، صنعتی ترقی اور پاک چین اقتصادی تعاون کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ چینی کمپنیاں آئندہ پانچ برسوں کے دوران پاکستان خصوصاً بلوچستان میں صنعت، معدنیات، زراعت، ٹرانسپورٹ، سیاحت اور دیگر معاشی شعبوں میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری میں دلچسپی رکھتی ہیں۔ ابتدائی مرحلے میں سینڈک پروجیکٹ کے شعبے میں تقریباً 2.6 ارب امریکی ڈالر جبکہ معدنیات کے شعبے میں 14 ملین امریکی ڈالر کی ابتدائی سرمایہ کاری متوقع ہے، منصوبے کے مختلف مراحل میں مزید چینی کمپنیوں کو بلوچستان میں سرمایہ کاری کی دعوت دی جائے گی۔ سیدال خان نے چینی کمپنیوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان قدرتی وسائل، معدنیات اور توانائی کے وسیع ذخائر سے مالا مال خطہ ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پاک چین اقتصادی تعاون اور سی پیک جیسے منصوبے نہ صرف پاکستان بلکہ پورے خطے کی معاشی ترقی میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ چینی کمپنیوں کی بلوچستان میں سرمایہ کاری سے صوبے میں صنعتی ترقی کو فروغ ملے گا، مقامی افراد کے لیے روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور علاقائی معیشت مستحکم ہوگی۔

بلوچستان کابینہ 2 ماہ تنخواہ نہیں لے گی، ارکان اسمبلی کی تنخواہوں میں 25 فیصد کمی

نوٹیفکیشن جاری

گریڈ 20 اور اوپر کے سرکاری افسروں کی دو دن کی تنخواہ کاٹی جائیگی، جون 2026 تک نئی گاڑیوں اور دیگر پائیدار اشیاء کی خریداری پر مکمل پابندی

کابینہ ارکان، مشیروں، ارکان اسمبلی اور سرکاری افسران کے دوروں پر پابندی، اجلاس آن لائن یا ورچوئل ہونگے، چار روزہ ورک ویک نافذ

کوئٹہ (این این آئی/غ ن) حکومت بلوچستان نے موجودہ مالی و ملاقاتی صورتحال کے پیش نظر کفایت شعاری اور ایندھن کے تحفظ کے لیے متعدد اقدامات کا اعلان کر دیا ہے، جن کا اطلاق فوری طور پر تمام صوبائی محکموں، منسلک اداروں خودمختار اداروں، صوبائی اسمبلی اور دیگر سرکاری اداروں پر ہوگا۔ محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق سرکاری گاڑیوں کے لیے ایندھن کی فراہمی آئندہ دو ماہ کے لیے 50 فیصد کم کر دی گئی ہے جبکہ صوبائی حکومت کے 60 فیصد سرکاری گاڑیاں دو ماہ کے لیے بند رکھی جائیں گی اور کار پولنگ کو فروغ دیا جائے گا۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ کابینہ وزراء، مشیران اور وزیر اعلیٰ کے پارلیمانی سیکرٹریز دو ماہ کے لیے رضاکارانہ طور پر اپنی تنخواہیں اور الاؤنسز چھوڑیں گے جبکہ اراکین صوبائی اسمبلی کی تنخواہوں اور مراعات میں بھی دو ماہ کے لیے 25 فیصد رضاکارانہ کمی کی جائے گی۔ گریڈ 20 اور اس سے اوپر کے دو سرکاری افسران جن کی ماہانہ تنخواہ تین لاکھ روپے یا اس سے زیادہ ہے، وہ رضاکارانہ طور پر دو دن کی تنخواہ ترک کر دیں گے۔ اعلامیے کے مطابق جاری مالی سال 2025-26 کی آخری سہ ماہی کے لیے نان ای آر ای بجٹ میں 20 فیصد کمی کی جائے گی جبکہ جون 2026 تک تمام نئی گاڑیوں اور دیگر پائیدار اشیاء کی خریداری پر مکمل پابندی برقرار رہے گی، البتہ استثنیٰ صرف آگسٹرینی کمیٹی کی منظوری سے دیا جائے گا۔ کابینہ اراکین، مشیروں، پارلیمانی سیکرٹریز، اراکین اسمبلی اور سرکاری افسران کے سرکاری دوروں پر غیر ملکی سفر پر پابندی عائد کر دی گئی ہے اور انہیں صرف اکانومی کلاس میں سفر کرنا ہوگا۔ مزید برآں سرکاری اداروں میں جسمانی اجلاسوں پر پابندی برقرار رہے گی اور تمام اجلاس آن لائن یا ورچوئل پلیٹ فارمز کے ذریعے منعقد ہوں گے۔ سرکاری عشائیوں کے انعقاد پر بھی پابندی ہوگی، سوائے غیر ملکی ڈونر کی آمد کے مواقع پر۔ سرکاری سیمینارز، تربیتی پروگرام اور کانفرنسز کے انعقاد کے لیے سیکرٹریٹ کمیٹی اینڈ پی اے ڈی اور سیکرٹری خزانہ پر مشتمل کمیٹی سے فیصلہ منظوری لازم ہوگی اور ایسے پروگرام سرکاری عمارتوں میں منعقد کیے جائیں گے۔ ایندھن کے تحفظ کے اقدامات کے تحت سرکاری اداروں میں 50 فیصد عملے کے لیے باری باری ورک فرام ہوم کی سہولت دی جائے گی جبکہ چار روز ورک ویک نافذ کیا جائے گا، تاہم اس کا اطلاق ہیلتھ اور ضروری خدمات پر نہیں ہوگا۔ نجی اداروں کو بھی اسی نوعیت کے اقدامات اپنانے کی ہدایت کی گئی ہے۔

ہائی چوک تا ریاب ریلوے کراسنگ تجاتی سڑک کی اجازت نہ دی جائے

اس سلسلے میں ریلوے حکام کو بھی باضابطہ طور پر آگاہ کیا جائے، عدالت عالیہ

کوئٹہ (غ ن) عدالت عالیہ بلوچستان میں چیف جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے ہرنائی تا سبی روڈ منصوبے سے متعلق دائر آئینی درخواست (سی پی نمبر 1284/2024) کی سماعت کی سماعت کے دوران ایڈیشنل اٹارنی جنرل محمد اقبال ترین اور وزارت منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات حکومت پاکستان کے اسسٹنٹ چیف نے عدالت کو آگاہ کیا کہ ہرنائی تا سبی روڈ پراستہ سپن تنگی (طول تقریباً 97.640 کلومیٹر) کی تعمیر کے منصوبے کو سنٹرل ڈویلپمنٹ ورکنگ پارٹی (CDWP) سے منظوری کے بعد آگے بڑھایا جانا تھا تاہم منصوبے سے متعلق فزیبلٹی اسٹڈیز اور دیگر تکنیکی امور مکمل نہ ہونے کے باعث عمل پیش رفت نہیں ہو سکی۔ عدالت نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ منصوبے کی مکمل فزیبلٹی رپورٹ اور تفصیلات عدالت میں پیش کی جائیں۔ درخواست گزار کے وکیل نے 20 مئی 2024 کے ایک خط کا حوالہ دیتے ہوئے مؤقف اختیار کیا کہ حکومت بلوچستان کے کیریٹیشن اینڈ ورکس (C&W) ڈیپارٹمنٹ کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ ضروری اقدامات مکمل کرے تاکہ سنگل لائن ہائی وے اتھارٹی (NHA) کے ذریعے منصوبے کا نظرثانی شدہ PC-I تیار کر کے وزارت مواصلات کے ذریعے CDWP کو منظوری کے لیے بھیجا جا سکے۔ اس موقع پر این ایچ اے کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ صوبائی حکومت کے متعلقہ محکمے کی جانب سے تاخیر کے باعث نظرثانی شدہ PC-I کو حتمی شکل نہیں دی جا سکی اور نہ ہی اسے پلاننگ کمیشن آف پاکستان کے ذریعے CDWP کو منظوری کے لیے ارسال کیا گیا ہے۔

کوئٹہ (غ ن) بلوچستان ہائی کورٹ میں چیف جسٹس محمد کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے کوئٹہ میں جاری ترقیاتی منصوبوں سے متعلق دائر آئینی درخواست کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران مختلف منصوبوں کی پیش رفت سے متعلق رپورٹس عدالت میں پیش کی گئیں اور متعلقہ حکام کو متعدد ہدایات جاری کی گئیں۔ سماعت کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے کوئٹہ کے منصوبوں کے پروجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ نے ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کے ہمراہ عدالت میں پیش ہو کر ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت رپورٹ جمع کرائی۔ رپورٹ کے مطابق امداد چوک اور اس سے ملحقہ سڑکوں کی تعمیر و بحالی کے کاموں میں پرانی سڑک کی کٹائی، ایگریگیٹ بیس کورس اور اسفالٹ بیس کورس کی تیاری، بچھانے اور کمپیکشن کا عمل جاری ہے جبکہ سڑک کے دونوں اطراف مکمل چوڑائی میں فرش کی تیاری، کراس ڈرینج اور دیگر بنیادی ڈھانچے کے کام بھی مکمل کیے جا رہے ہیں۔ منصوبے میں فٹ پاتھ، لین مارکنگ، مین ہول کورز اور گرلنگ کی تنصیب بھی شامل ہے۔ اسی طرح محکمہ مواصلات و تعمیرات کے ایکسین و پراجیکٹ ڈائریکٹر حبیب الرحمٰن نے عدالت کو سرایاب روڈ پر جاری فلائی اوور منصوبوں کے حوالے سے تصویری شواہد کے ساتھ بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ گاہی خان چوک فلائی اوور پر تقریباً 98 فیصد فزیکل پیش رفت مکمل ہو چکی ہے جبکہ کم لائی اوور پر تعمیراتی کام تقریباً 4 فیصد تک پہنچا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. Dated 11 MAR 2026 Page No.

ڈیجیٹل پالیسی 2026 کو جامع بنایا جائے گا، سیکرٹری اطلاعات

کوئٹہ (خ ن) کوئٹہ سیکریٹری اطلاعات عمران خان کی صدارت میں محکمہ اطلاعات کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز عسکر خان سمیت متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ڈیجیٹل پالیسی 2026 کے حوالے سے مجوزہ ترامیم اور مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران ڈیجیٹل میڈیا کے فروغ، حکومتی پالیسیوں کی مؤثر تشہیر اور جدید تقاضوں کے مطابق پالیسی کو مزید فعال بنانے سے متعلق مختلف تجاویز پر غور کیا گیا۔ شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے مؤثر استعمال سے حکومت اور عوام کے درمیان رابطے کو مزید مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ اس موقع پر سیکریٹری اطلاعات عمران خان اور ڈی جی پی آر عسکر خان نے کہا کہ ڈیجیٹل پالیسی کے نفاذ کا بنیادی مقصد حکومتی پالیسیوں اور اقدامات کو مؤثر اور جدید انداز میں عوام تک پہنچانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پالیسی کے ذریعے نوجوانوں کو روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں مثبت سرگرمیوں میں مصروف رکھنا بھی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نوجوان ملک کا قیمتی سرمایہ ہیں اور انہیں جدید ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کر کے نہ صرف باعزت روزگار فراہم کیا جا سکتا ہے بلکہ انہیں منفی سرگرمیوں سے دور رکھ کر معاشرے کی ترقی میں مثبت کردار ادا کرنے کے قابل بنایا جا سکتا ہے۔ اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ ڈیجیٹل پالیسی 2026 کو موجودہ دور کے تقاضوں کے مطابق مزید مؤثر اور جامع بنایا جائے گا تاکہ حکومت کی کارکردگی، عوامی آگاہی اور نوجوانوں کے لیے مواقع میں خاطر خواہ اضافہ ممکن ہو سکے۔

MESZAN QUETTA

ڈیجیٹل پالیسی 2026 کو مزید مؤثر اور جامع بنایا جائے گا، عمران خان، عسکر خان

کوئٹہ (خ ن) کوئٹہ سیکریٹری اطلاعات عمران خان کی صدارت میں محکمہ اطلاعات کا ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں ڈائریکٹر جنرل پبلک ریلیشنز عسکر خان سمیت متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ڈیجیٹل پالیسی 2026 کے حوالے سے مجوزہ ترامیم اور مختلف امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران ڈیجیٹل میڈیا کے فروغ، حکومتی پالیسیوں کی مؤثر تشہیر اور جدید تقاضوں کے مطابق پالیسی کو مزید فعال بنانے سے متعلق مختلف تجاویز (بقیہ 10 صفحہ 2 پر)

پر غور کیا گیا۔ شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کے مؤثر استعمال سے حکومت اور عوام کے درمیان رابطے کو مزید مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔ اس موقع پر سیکریٹری اطلاعات عمران خان اور ڈی جی پی آر عسکر خان نے کہا کہ ڈیجیٹل پالیسی کے نفاذ کا بنیادی مقصد حکومتی پالیسیوں اور اقدامات کو مؤثر اور جدید انداز میں عوام تک پہنچانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پالیسی کے ذریعے نوجوانوں کو روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں مثبت سرگرمیوں میں مصروف رکھنا بھی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نوجوان ملک کا قیمتی سرمایہ ہیں اور انہیں جدید ڈیجیٹل مہارتوں سے آراستہ کر کے نہ صرف باعزت روزگار فراہم کیا جا سکتا ہے بلکہ انہیں منفی سرگرمیوں سے دور رکھ کر معاشرے کی ترقی میں مثبت کردار ادا کرنے کے قابل بنایا جا سکتا ہے۔ اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ ڈیجیٹل پالیسی 2026 کو موجودہ دور کے تقاضوں کے مطابق مزید مؤثر اور جامع بنایا جائے گا تاکہ حکومت کی کارکردگی، عوامی آگاہی اور نوجوانوں کے لیے مواقع میں خاطر خواہ اضافہ ممکن ہو سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 1 MAR 2026 Page No. 6

قیام امن اور غیر قانونی سرگرمیوں کے خاتمے کیلئے علاقائی معتبرین کا تعاون اہم ہے

آئی جی ایف سی بلوچستان

قانون نافذ کرنیوالے ادارے امن واستحکام کے قیام کیلئے اپنی ذمہ داریاں ادا کرتے رہیں گے، عوامی جرگے سے خطاب

لوکڈی (نامہ نگار) آئی جی ایف سی (ساؤتھ) بلوچستان میجر جنرل بلال سرفراز خان نے کہا ہے کہ سرحدی علاقوں میں امن وامان کے قیام اور غیر قانونی سرگرمیوں کے خاتمے کے لیے مقامی آبادی اور علاقائی معتبرین کا تعاون نہایت اہم ہے۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار تفتان رائفلز لوکڈی ہیڈ کوارٹر میں منعقدہ عوامی جرگے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جرگے میں علاقے کی جغرافیائی سیکیورٹی صورتحال، سرحدی معاملات اور انسانی اسمگلنگ کی روک تھام سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میجر جنرل بلال سرفراز خان نے کہا کہ ایف سی بلوچستان سرحدی علاقوں میں سیکیورٹی مزید بہتر بنانے اور انسانی اسمگلنگ جیسے جرائم کے خاتمے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے گی۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے امن واستحکام کے قیام کے لیے اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کرتے رہیں گے۔ اس موقع پر علاقائی معتبرین نے آئی جی ایف سی کو یقین دہانی کرائی کہ وہ امن وامان کے قیام، انسانی اسمگلنگ کی روک تھام اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھیں گے۔ معتبرین نے اس بات پر بھی زور دیا کہ علاقے میں امن برقرار رکھنے اور نوجوانوں کو غیر قانونی سرگرمیوں سے دور رکھنے کے لیے مشترکہ اقدامات کیے جائیں۔ جرگے میں بریگیڈیئر تفتان رائفلز عامر خلیل، ڈپٹی کمشنر چاغی جہانزیب شاہوانی، ایس پی چاغی محمد علی کاسی، ڈسٹرکٹ چیئرمین عبدالودود خان نجرانی، سابق صوبائی وزیر حاجی میرامان اللہ تونیزئی، سابق یوسی چیئرمین حاجی مرض محمد بڑیچ سمیت دیگر علاقائی معتبرین بھی شریک تھے۔ اس دوران آئی جی ایف سی نے سیکیورٹی امور کا جائزہ لیا اور سرحدی نگرانی کو مزید مؤثر بنانے کے حوالے سے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات بھی جاری کیں۔

داخلہ مہم کے دوران 34 ہزار بچوں کو داخل کرنیکا ہدف

70 فیصد غیر فعال سکولوں کو فعال بنادیا گیا، ڈی سی کوئٹہ مہراللہ بادینی کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میں داخلہ مہم کے دوران 34 ہزار بچوں کو داخل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے 70 فیصد غیر فعال سکولوں کو فعال بنادیا گیا ہے کوئٹہ شہر میں 679 سکولز موجود ہیں جن میں اس وقت 1 لاکھ 72 ہزار طلباء زیر تعلیم ہیں ان خیالات کا اظہار ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہراللہ بادینی نے اپنے دفتر میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل محمد انور کاکڑ، ڈی ای او نصیر شاہ اور، عزیز الرحمان کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ نئے تعلیمی سال کے آغاز میں کوئٹہ کے 679 سکولوں میں داخلہ مہم کے دوران 34 ہزار بچوں کو داخل کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے معیاری تعلیم کے فروغ کے لئے 700 سے زائد اساتذہ کو کنٹریکٹ پر بھرتی کیا جائے گا اور 70 فیصد غیر فعال سکولوں کو فعال بنادیا گیا ہے والدین بچوں کو سکولوں میں داخل کرائیں ہماری کوشش ہے کہ تعلیم کے حوالے سے کوئٹہ کو رول ماڈل بنایا جائے صوبائی حکومت اور وزیر اعلیٰ کے ویژن کے مطابق تعلیم کے فروغ کو یقینی بنانے کے لئے تعلیمی اداروں کو فعال بنانے اور اساتذہ کی استعداد کار کو بڑھاتے ہوئے زیادہ سے زیادہ طلباء کو تعلیمی اداروں میں تعلیم کے حصول کیلئے نئے تعلیمی سال کے آغاز پر داخلہ مہم شروع کی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان، سرکاری اخراجات میں کمی کے اقدامات کی منظوری

صوبائی کابینہ، مشیر اور پارلیمانی سیکرٹریز دو ماہ کی تنخواہ نہیں لیں گے

افسران کے ایندھن میں بھی کمی، 60 فیصد گاڑیاں استعمال نہیں کی جائینگی

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت موجودہ معاشی صورتحال اور عالمی حالات کے پیش نظر ملک میں کفایت شعاری اقدامات کے حوالے سے ایک اہم اجلاس ہوا جس میں کفایت شعاری سے متعلق مختلف پہلوؤں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، اجلاس میں حکومت صوبائی حکومت کی جانب سے اٹھائے گئے اقدامات پر غور وخوض کیا..... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

گیا اور سرکاری اخراجات کو کم سے کم کرنے کے لئے عملی اقدامات کی منظوری دی گئی جن میں صوبائی کابینہ کے اراکین، صوبائی مشیر اور پارلیمانی سیکرٹریز اپنی دو ماہ کی تنخواہ رضاکارانہ طور پر نہیں لیں گے جبکہ ارکان صوبائی اسمبلی اپنی تنخواہوں کا 25 فیصد سرکاری خزانے میں جمع کریں گے۔ 20 گریڈ کے افسران اور تین لاکھ ماہانہ تنخواہ لینے والے افسران دو دن کی تنخواہ رضاکارانہ طور پر سرکاری خزانے میں جمع کریں گے۔ تمام سرکاری آفیسران سے گاڑیوں کی مد میں 50 فیصد ایندھن کی فراہمی میں کمی، محکموں میں گاڑیوں کی خریداری پر پابندی کے علاوہ 60 فیصد سرکاری گاڑیوں کو استعمال میں نہیں لایا جائے گا۔

خضدار انجی کنسٹرکشن کمپنی کے 11 مزدور مغوی ربازیاب ہو گئے

مسلح افراد گذشتہ ماہ ایک حملے میں ورلڈ بینک پروجیکٹ پر کام کرنیوالے 11 مزدوروں کو اپنے ساتھ لے گئے تھے

مغویوں میں سے چھ کا تعلق سندھ باقی مقامی تھے، مسلح افراد نے اسی روز مقامی تھانے پر بھی حملہ کیا تھا، مولہ پولیس حکام

خضدار (آن لائن) مسلح افراد کے ہاتھوں اغواشدہ کنسٹریکشن کمپنی کے گیارہ ارکان بازیاب۔ تفصیلات کے مطابق مسلح افراد نے گذشتہ ماہ ایک حملے میں ورلڈ بینک پروجیکٹ پر کام کرنے والے 11 ارکان کو اغوا کیا تھا جنہیں اب رہا کر دیا گیا ہے۔ پولیس ..... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

کے مطابق گذشتہ ماہ 22 فروری کو بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے مولہ میں ورلڈ بینک کی جانب سے زیر تعمیر واٹر چینل منصوبے پر کام کرنے والی ایک نجی تعمیراتی کمپنی کے کیمپ پر موٹر سائیکل سوار مسلح افراد نے دھاوا بول دیا تھا۔ اس دوران حملہ آوروں نے کیمپ میں موجود ڈبل کیبن گاڑی میں 11 افراد کو زبردستی بٹھایا اور انہیں نامعلوم مقام کی جانب لے گئے۔ پولیس نے مغویوں کی شناخت پراجیکٹ منیجر گل شیر، غلام سرور، عبدالمالک گلشنی، مولا بخش، محمد عرفان، اختیار و دیگر کے ناموں سے کی ہے، پولیس ذرائع کے مطابق مغویوں میں سے چھ کا تعلق سندھ جبکہ باقی مقامی شامل تھے۔ مولہ پولیس نے اس حوالے سے بتایا تھا کہ مسلح افراد نے مقامی تھانے پر بھی حملہ کیا جبکہ کئی گھنٹوں تک علاقے میں گشت کرنے کے بعد واپس چلے گئے۔ تاہم مسلح افراد نے گذشتہ روز دو ہفتے بعد تمام یرغمالیوں کو رہا کر دیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 11 MAR 2026 Page No. 7

کمانڈنٹ بی سی نے جوانوں کے ساتھ افطار ڈنر کیا

براہ راست گفتگو کی اور درپیش مسائل کے بارے میں آگاہی حاصل کی

کوئٹہ (غ ن) ایڈیشنل آئی جی پی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری اشفاق احمد نے سادگی، کفایت شعاری اور اپنے جوانوں سے قربت کی ایک خوبصورت مثال قائم کرتے ہوئے افطار کے موقع پر بلوچستان کانسٹیبلری کے جوانوں کے ساتھ افطار ڈنر کیا۔ اس موقع پر انہوں نے بغیر کسی رسمی پروٹوکول کے جوانوں کے درمیان بیٹھ کر نہایت سادہ اور دوستانہ انداز میں افطار کیا اور ان کے ساتھ کھل مل کر وقت گزارا۔ افطار کے دوران ایڈیشنل آئی جی پی نے جوانوں سے براہ راست گفتگو کی اور ان کے پیشہ ورانہ امور، درپیش مسائل اور دیگر مشکلات کے بارے میں تفصیل سے آگاہی حاصل کی۔ جوانوں نے کھل کر اپنے مسائل بیان کیے جس پر ایڈیشنل آئی جی پی نے نہ صرف انہیں غور سے سنا بلکہ موقع پر ہی متعدد مسائل کے حل کے لیے فوری احکامات بھی جاری کیے۔ اس موقع پر اشفاق احمد نے کہا کہ فورس کے جوان بلوچستان کانسٹیبلری کا سب سے قیمتی سرمایہ ہیں اور ان کی فلاح و بہبود، سہولیات اور پیشہ ورانہ مسائل کا حل ادارے کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ افسران اور جوانوں کے درمیان باہمی اعتماد، احترام اور مضبوط رابطہ فورس کی کارکردگی کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جوانوں کے مسائل کو سننا اور انہیں حل کرنا قیادت کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ جوانوں نے ایڈیشنل آئی جی پی کے اس اقدام کو بے حد سراہتے ہوئے کہا کہ اعلیٰ افسر کا اس طرح بغیر پروٹوکول کے ان کے درمیان بیٹھ کر افطار کرنا اور ان کے مسائل سننا ان کے حوصلے اور اعتماد میں اضافے کا باعث بنا ہے۔ جوانوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ اس طرح کے اقدامات مستقبل میں بھی جاری رہیں گے جس سے فورس کے اندر اتحاد، ہم آہنگی اور جذبہ خدمت مزید مضبوط ہوگا۔ ایڈیشنل آئی جی پی کے اس سادہ اور دوستانہ طرز عمل سے بلوچستان کانسٹیبلری کے جوانوں میں خوشی اور اطمینان کی لہر دوڑ گئی اور انہوں نے اپنے کمانڈر کے ساتھ اس یادگار لمحے کو قابل تحسین قرار دیا۔

بلوچستان یوتھ سوشو اکنامک پروگرام کے تحت طلبہ کیلئے تربیتی کورس

پروگرام چاکر خان رند یونیورسٹی سبی میں مینا مجید بلوچ کی سرپرستی میں منعقد ہوا

کوئٹہ (اے پی پی) محکمہ امور نوجوانان کے زیر اہتمام بلوچستان یوتھ سوشو اکنامک ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت 6 روزہ تربیت مکمل کرلی گئی۔ ترجمان محکمہ امور نوجوانان نے اے پی پی کو بتایا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد خان بگٹی کے نوجوانوں کیلئے خصوصی اقدامات کے تحت بلوچستان یوتھ سوشو اکنامک ڈویلپمنٹ پروگرام کی چھ روزہ تربیت کامیابی کے ساتھ مکمل ہوگئی۔ یہ پروگرام مشیر وزیر اعلیٰ برائے تکمیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ..... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

کی سرپرستی میں محکمہ امور نوجوانان حکومت بلوچستان کے زیر اہتمام میر چاکر خان رند یونیورسٹی سبی میں منعقد کیا گیا۔ تربیتی پروگرام میں مجموعی طور پر 64 طلبہ و طالبات نے شرکت کی جن میں 29 طلبہ اور 35 طالبات شامل تھیں۔ تربیت کے دوران ابلاغی مہارتیں، باہمی روابط، قیادت و انتظامی صلاحیتیں، کاروباری رہنمائی، کیریئر کونسلنگ، سی وی نویسی اور عملی انٹرویو کی مشق جیسے اہم موضوعات پر سیشنز منعقد کیے گئے۔ کیریکلیشن اسکو اور انٹرپرسنل اسکو کے سیشنز مسز کاشف علی شاہ نے منعقد کیے جبکہ لیڈرشپ اینڈ مینجمنٹ اسکو اور انٹرپرینیورشپ اسکو پر ڈاکٹر کامران نعیم نے تفصیلی تربیت فراہم کی۔ اسی طرح کیریئر کانسلنگ، سی وی رائٹنگ اور موک انٹرویو کے عملی سیشنز مسٹر امتیاز عارف نے کرائے۔ جن میں طلبہ کو عملی زندگی کے تقاضوں اور ملازمت کے حصول کی جدید تکنیکوں سے آگاہ کیا گیا۔ اختتامی تقریب میں شرکا میں اسناد تقسیم کی گئیں۔

ڈریجنگ اور فرنچائز سروسز دہندگان اپنا پیپر ورک مکمل کریں، بی آر اے

اپنی رجسٹریشن یقینی بنائیں اور ٹیکس قوانین کے مطابق اپنی ذمہ داریاں مکمل ادا کریں

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایات کی روشنی میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے صوبے میں مینرل ریل (معدنی ستھرائی)، ڈریجنگ یا ڈی سلٹنگ اور فرنچائز سروسز فراہم کرنے والے افراد اور کمپنیوں کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ اتھارٹی کے ساتھ اپنی رجسٹریشن یقینی بنائیں اور ٹیکس قوانین کے مطابق اپنی ذمہ داریاں ادا کریں۔ اتھارٹی کے مطابق بلوچستان..... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

سیلز ٹیکس آن سروسز (BSTS) ایکٹ 2015 کے تحت مذکورہ خدمات پر 10 فیصد سیلز ٹیکس عائد ہے۔ مینرل سروسز میں سرکاری و نجی اداروں، دفاتر، کمرشل عمارتوں اور دیگر مقامات پر صفائی ستھرائی کی خدمات شامل ہیں، جبکہ ڈریجنگ یا ڈی سلٹنگ خدمات میں نہروں، آبی گزرگاہوں اور دیگر مقامات سے مٹی یا ریت نکالنے کے کام شامل ہیں۔ اسی طرح فرنچائز سروسز فراہم کرنے والے کاروبار بھی اس قانون کے تحت ٹیکس ادا کرنے کے پابند ہیں۔ بی آر اے نے واضح کیا ہے کہ تمام متعلقہ سروس فراہم کنندگان کیلئے لازم ہے کہ وہ اتھارٹی کے ساتھ باقاعدہ رجسٹریشن کروائیں

Century Express Quetta

سبی، یوم پاکستان رمضان سپورٹس فیسٹیول اختتام پذیر

کرکٹ، فٹبال، شوٹنگ بال، بیڈمنٹن اور ٹیبل ٹینس کے مقابلے، انعامات تقسیم کئے گئے

سبی (پ ر) محکمہ کھیل بلوچستان کے زیر اہتمام ڈپٹی ڈائریکٹر اسپورٹس سبی کی زیر نگرانی یوم پاکستان رمضان اسپورٹس فیسٹول میں کرکٹ، فٹبال، شوٹنگ بال، بیڈمنٹن اینڈ ٹیبل ٹینس کے رنگارنگ مقابلے اختتام پذیر ہوگئے۔ تفصیلات کے مطابق کرکٹ کے شاندار فائنل میچ میں سبی جیکو کلب نے کل کاؤنٹی کلب کو 34 رنز سے ہرا کر فائنل اپنے نام کرلیا۔ اس میچ کے مہمان خصوصی کھی عامر چنڈال پی ایس ٹو منسٹر مشیر برائے تعلیمی امور تھے انکے ہمراہ دلیپ پنڈت، چوہدری رمیش کمار، عمران راجو، فدا بخش سیلاچی، اے ڈی کھوسہ تھے۔ مہمان خصوصی نے تمام کھلاڑیوں و اسٹیشنوں میں انعامات تقسیم کئے۔ اسپورٹس کمپلیکس میں انڈور ٹیبل ٹینس اور بیڈمنٹن ڈبلز مقابلوں میں بابر رفیق مرغزانی/منیر احمد نے یونس بنجی/حمزہ کو شکست دیکر شاندار فائنل اپنے نام کرلیا۔ جبکہ ٹیبل ٹینس کے سنگل مقابلے میں میر زمان نے سعد علی کو فائنل میں شکست دیکر فائنل اپنے نام کرلیا۔ بیڈمنٹن اور ٹیبل ٹینس کے انعامات کی تقریب کے مہمان خصوصی ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ امور حیوانات سبی ڈاکٹر فاروق احمد لونی تھے۔ اس کے علاوہ فائنل تقریب میں دیگر مہمانان گرامی اور اسٹیشنوں میں ڈپٹی ڈائریکٹر اسپورٹس سبی رحیم بخش جوئیہ، پروفیسر منظم لونی، ڈاکٹر سید نور احمد شاہ، مرتضیٰ بنگ، نیاز احمد نیازی، مقصود علی، شریف ناصر، آر گنائزر جے رام داس اور شائقین بیڈمنٹن کی بڑی تعداد موجود تھی۔

کلی محمد شہی کے 250 مستحق خاندانوں میں راشن تقسیم

ہزارہ ٹاؤن کے 130 مستحق خاندانوں و بیواؤں میں بھی راشن تقسیم کیا گیا

کوئٹہ (غ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق رمضان ریلیف پیکج کے تحت مستحق اور نادار خاندانوں تک راشن کی فراہمی کا سلسلہ جاری ہے تاکہ ماہ رمضان المبارک میں عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جاسکے۔ اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیر نگرانی مختلف علاقوں میں مستحق خاندانوں میں راشن تقسیم کیا جارہا ہے۔ اس سلسلے میں اسسٹنٹ کمشنر سریاب مصور احمد چکزئی نے کلی محمد شہی میں خصوصی طور پر راشن تقسیم کرنے کی تقریب میں شرکت کی جہاں 250 مستحق خاندانوں اور بیواؤں میں رمضان ریلیف پیکج کے تحت راشن تقسیم کیا گیا۔ اس موقع پر مستحق افراد کو آٹا، چاول، چینی، گھی، دالیں اور دیگر اشیائے ضروریہ فراہم کی گئیں تاکہ وہ ماہ رمضان میں بنیادی ضروریات باآسانی پوری کرسکیں دوسری جانب اسسٹنٹ کمشنر (کچلاک) احسام الدین کاکڑ نے ہزارہ ٹاؤن میں 130 مستحق خاندانوں میں رمضان ریلیف پیکج کے تحت راشن تقسیم کیا۔ اس موقع پر ضلعی انتظامیہ کے عملے نے شفاف انداز میں راشن کی تقسیم کو یقینی بنایا تاکہ حقیقی مستحقین تک امداد پہنچ سکے۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق رمضان ریلیف پیکج کے تحت شہر کے مختلف علاقوں میں مستحق افراد کو ان کی دہلیز پر سہولیات فراہم کرنے کیلئے اقدامات جاری ہیں۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی ہدایات کے مطابق راشن کی تقسیم کے عمل کو منظم، شفاف اور تیز بنانے کیلئے متعلقہ افسران خود فیلڈ میں موجود رہ کر نگرانی کررہے ہیں۔ ضلعی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے وژن کے مطابق رمضان المبارک میں عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کرنے کیلئے یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رکھا جائیگا تاکہ مستحق اور نادار خاندانوں کو حقیقی معنوں میں سہولت میسر آسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 11 MAR 2026 Page No. 8

ڈی سی آفس لورالائی میں خواتین کیلئے کھلی کچہری

حکومت خواتین کو بااختیار بنانے کیلئے اقدامات کررہی ہے، نور علی کاکڑ

لورالائی (خ ن) ڈپٹی کمشنر آفس لورالائی میں عورت فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام خواتین کے عالمی دن کے مناسبت سے کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا جس کے مہمان خصوصی ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل نور علی کاکڑ تھے، اس موقع پر ڈسٹرکٹ نیجر میڈیم یاسمین ڈپٹی ایجوکیشن آفیسر عبدالرزاق، پی پی ایچ آئی اختر محمد بھی موجود تھے کھلی کچہری کا مقصد عورتوں پر تشدد صنفی مساوات اور دیگر مسائل کو اجاگر کرکے ان مسائل کو انتظامیہ کے ذریعے حل کرنا تھا کھلی کچہری میں خواتین کی بڑی تعداد نے شرکت کی اس دوران خواتین نے اپنے اپنے مسائل اجاگر کیے خواتین کے عالمی دن اور اس منعقدہ کھلی کچہری سے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل نور علی کاکڑ نے خطاب کرتے ہوئے کہا گیا کہ ضلعی انتظامیہ حکومت بلوچستان صوبے بھر میں خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے مختلف اقدامات اور آگاہی پروگرام جاری رکھے ہوئے ہے وزیر علی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی وژن کے تحت خواتین کے حقوق، تعلیم، صحت اور معاشی خودمختاری کے حوالے سے مثبت پیغام معاشرے کے ہر طبقے تک مؤثر انداز میں پہنچ سکے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ نیجر میڈیم یاسمین، ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر عبدالرازق، پی پی ایچ آئی اختر محمد اور دیگر مقررین کہا کہ حکومت بلوچستان خواتین کی فلاح و بہبود، تحفظ اور ترقی کے لیے سنجیدہ اقدامات کررہی ہے۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل نور علی کاکڑ نے کہا کہ خواتین کے حقوق کا تحفظ اور انہیں معاشرے میں باعزت مقام دینا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ ضلعی انتظامیہ کی مختلف اسکیموں اور منصوبوں جن میں وومن جمنازیم، وومن لائبریری اور وومن فٹسال گراؤنڈ بنائے جارہے ہیں اور ان تعلیم کے ذریعے خواتین کو درپیش مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 11 MAR 2026 Page No. 9

پاکستان و افغانستان کے درمیان کشیدگی تباہ کن ثابت ہوگی

مولانا ہدایت الرحمٰن

امت مسلمہ کو درپیش چیلنجز اور خطے میں بڑھتی کشیدگی کے پیش نظر اتحاد و اتفاق ناگزیر ہے' علامہ اکبر زاہدی، حافظ محمد ادریس' مومن شاہ جیلانی

عید کے بعد ملی یکجہتی کونسل کے پلیٹ فارم سے امریکہ اسرائیل مردہ باد کانفرنسز کریں گے' مولانا انوار الحق حقانی، خلیل الرحمان، حبیب اللہ چشتی

ملی یکجہتی کونسل بلوچستان کے اجلاس میں ایران کے نئے سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کو مبارکباد، نیک تمناؤں کا اظہار

کوئٹہ (آن لائن) ملی یکجہتی کونسل بلوچستان کے صدر اور رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی زیر صدارت اسلامی تحریک بلوچستان کی میزبانی میں کونسل کی رکن جماعتوں کا ایک اہم مشترکہ اجلاس جامعہ امام صادق عملدار روڈ کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ ..... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

اجلاس میں ملی یکجہتی کونسل میں شامل مختلف دینی و سیاسی جماعتوں کے قائدین اسلامی تحریک کے علامہ اکبر زاہدی، مرکزی مسلم لیگ کے حافظ محمد ادریس، جمعیت علماء پاکستان کے سید مومن شاہ جیلانی، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مولانا انوار الحق حقانی، حاجی خلیل الرحمان، جماعت اہل سنت کے حبیب اللہ چشتی، جماعت اسلامی کے مولانا محمد عارف دمڑ، مجلس علماء اہل بیت کے سید ہاشم موسوی، مجلس وحدت المسلمین کے ولایت حسین جعفری، اسلامی تحریک کے سید رضا اخلاق، شیعہ علماء کونسل کے سید علی جہاں شاہ کاظمی، اسلامی جمعیت طلبہ کے روح اللہ سالار، لیاقت علی ہزارہ، انجمن طلباء اسلام کے احمد شاہ چشتی نے شرکت کی اجلاس میں ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال، بلوچستان کے مسائل، ایران، اسرائیل اور امریکہ کے درمیان جاری کشیدگی، افغانستان اور پاکستان کے باہمی تعلقات اور خطے میں پیدا ہونے والی صورتحال پر تفصیلی مشاورت اور تبادلہ خیال کیا گیا

خوشحال کاکڑ کو حیلے بہانوں کے ذریعے پارلیمنٹ میں آنے سے روکا گیا

پشتونخوا نیپ

خوشحال خان کاکڑ کی قومی اسمبلی میں تقریر کے دوران لائیو نشریات اچانک بند کرنا قابل مذمت اور جمہوری عمل کے منافی ہے

بعض عناصر محکوم اقوام اور محروم طبقات کے مسائل قومی سطح پر زیر بحث آنے سے روکنا چاہتے ہیں' مرکزی سیکرٹریٹ

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ کی جانب سے جاری کردہ پریس ریلیز میں قومی اسمبلی کے حالیہ اجلاس کے دوران پارٹی کے چیئرمین اور رکن قومی اسمبلی خوشحال خان کاکڑ کی تقریر کے دوران لائیو نشریات اچانک بند کئے جانے کے اقدام کی شدید الفاظ میں مسترد کرتے ہوئے اسے جمہوری اقدار، پارلیمانی روایات اور اظہار رائے کی آزادی پر کھلا حملہ قرار دیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پارٹی چیئرمین خوشحال خان کاکڑ کو قومی اسمبلی کے حلقہ این اے-251 سے کامیابی کے باوجود تقریباً دو سال تک مختلف حیلوں بہانوں کے ذ..... بقیہ 58 صفحہ نمبر 7 پر

رلیے پارلیمنٹ میں آنے سے روکے رکھا گیا بعد ازاں سپریم کورٹ آف پاکستان کے واضح فیصلے کے نتیجے میں انہیں کامیاب امیدوار قرار دیا گیا اور ان کی پارلیمانی حیثیت بحال ہوئی۔ تاہم افسوسناک امر یہ ہے کہ ایوان میں حلف برداری کے بعد بھی انہیں مسلسل ایک ہفتے تک اظہار خیال کا موقع فراہم نہیں کیا گیا۔ آج جب وہ باقاعدہ طور پر اپنی تقریر کے لئے کھڑے ہوئے تو اچانک لائیو نشریات بند کر دی گئیں اور اسپیکر کی جانب سے بار بار مداخلت کے ذریعے ان کی تقریر محدود کرنے کی کوشش کی گئی، جو انتہائی قابل افسوس اور جمہوری اقدار کے منافی عمل ہے۔ پریس ریلیز میں کہا گیا کہ قومی اسمبلی ملک کا اعلیٰ ترین جمہوری فورم ہے جہاں عوام کے منتخب نمائندے اپنے حلقوں کے مسائل، عوامی محرومیوں اور قومی معاملات پر آزادانہ اظہار خیال کرتے ہیں۔

مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کیخلاف آواز بلند کی ضرور کامیاب ہونگے

لشکری رئیسانی

اس قانون کی آڑ میں بلوچستان کے وسائل اور آئندہ نسلوں کی بقاء اور خوشحالی کا سودا کیا جا رہا ہے' سینئر سیاستدان

میں اور میرے ساتھی ہر سیاسی جماعت کے پاس گئے جس کی صوبائی اسمبلی میں نمائندگی ہے مگر بدستور ایک پراسرار خاموشی ہے

آئین سے متصادم کسی قانون کو قبول نہیں کریں گے' عدالت میں درخواست کی سماعت کے بعد میڈیا سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ میں، میرے ساتھی، سیاسی جماعتیں اور منصف تاریخ کے کٹہرے میں کھڑے ہیں، مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے خلاف آواز اٹھائی، اسمبلی میں نہیں ہوں اس لئے عدالت آیا ہوں، عوام میں بھی جائیں گے اس جدوجہد میں یقیناً کامیابی بلوچستان کے لوگوں کی ہوگی یہ بات انہوں نے منگل کے روز بلوچستان ہائیکورٹ میں ..... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے خلاف دائر آئینی درخواست کی سماعت کے بعد بیرسٹر محمد اقبال کاکڑ، محمد ریاض احمد ایڈووکیٹ، سید ندیم آغا ایڈووکیٹ ودیگر کے ہمراہ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہی نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے اپنے قانونی ماہرین، وکلاء اور کارکنوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ ہر سماعت پر بڑی تعداد میں عدالت میں موجود ہوتے ہیں، انہوں نے کہا کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کو انتہائی خاموشی کے ساتھ بلوچستان اسمبلی سے منظور کرا کے گورنر کی توثیق سے فوراً صوبے میں نافذ کیا گیا اس مشکوک اور پراسرار عمل سے یہ محسوس ہوا کہ اس قانون کی آڑ میں بلوچستان کے وسائل اور آئندہ نسلوں کی بقاء اور خوشحالی کا سودا لگایا جا رہا ہے جس کیخلاف ہم نے احتجاج کیا، آواز اٹھائی، میں اسمبلی میں نہیں اس لئے عدالت آیا، عوام میں بھی جائیں گے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 11 MAR 2026 Page No. 10

میٹروپولیٹن کارپوریشن میں بے ضابطگیوں کی شفاف تحقیقات کی جائے، پشتونخوا میپ

عوام کے ٹیکس کے پیسوں کو بے دردی سے ضائع کیا گیا 3 ارب 21 کروڑ روپے کی کرپشن میں ملوث عناصر کو قرار واقعی سزا دی جائے

اب تک اینٹی کرپشن، نیب اور دیگر متعلقہ اداروں نے کوئی کارروائی شروع نہیں کی، محض ایڈمنسٹریٹر کے تبادلے سے پردہ نہیں ڈالا جا سکتا

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں کوئٹہ میٹروپولیٹن کارپوریشن میں 3 ارب 21 کروڑ روپے سے زائد کی مالی بے ضابطگیوں کا انکشاف انتہائی تشویشناک اور قابل مذمت قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا گیا ہے کہ اس معاملے کی فوری اور شفاف تحقیقات کی جائیں اور اس میں ملوث تمام افراد کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے۔ جنہوں نے عوام کے ٹیکس کے پیسوں کو کرپشن کی نذر کرتے ہوئے بڑے پیمانے پر سرکاری فنڈز اور اثاثے نجی کمپنیوں کو منتقل کرنے، متعدد مدات میں رقوم سرکاری اکاؤ..... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

فنڈس میں جمع نہ کرنے، غیر قانونی ادائیگیوں اور قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کر کے عوام کے اعتماد کے ساتھ سنگین خیانت کر کے ادارے کو کھوکھلا کر دیا ہے۔ لوکل گورنمنٹ اور بالخصوص میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ میں یہ کوئی پہلا سکینڈل نہیں اس سے پہلے بھی میگا سکینڈل آئے لیکن کرپشن مافیا کے خلاف کارروائی کرنے کی بجائے کرپشن کو مزید تیز کیا گیا اور گزشتہ دنوں آڈٹ رپورٹ آنے کے باوجود ابھی تک اینٹی کرپشن، نیب اور دیگر متعلقہ اداروں نے کوئی کارروائی شروع نہیں کی۔ محض موجودہ ایڈمنسٹریٹر کے تبادلے سے کرپشن پر پردہ نہیں ڈالا جا سکتا بلکہ اس دوران تمام ایڈمنسٹریٹرز، چیف آفیسرز کو تحقیقات میں شامل کیا جائے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات کے انعقاد میں رکاوٹوں کی بڑی وجہ مسلط نام نہاد حکومت اور کرپشن مافیا ہے جنہوں نے مختلف حیلوں بہانوں سے بلدیاتی انتخابات کے انعقاد میں رکاوٹیں حائل کر کے کوئٹہ شہر میں بلدیاتی اداروں کے قیام کو یقینی نہیں بننے دیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 11 MAR 2026 Page No. 11

میٹرو پولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے ایڈمنسٹریٹر کا تبادلہ

کوئٹہ (این این آئی) میٹرو پولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے ایڈمنسٹریٹر کو ایک بار پھر تبدیل کر دیا گیا بلوچستان حکومت کے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق ایڈمنسٹریٹر میٹرو پولیٹن کارپوریشن کوئٹہ مجیب الرحمان قمرانی کا تبادلہ کر کے انہیں کمشنر کوہ سلیمان ڈویژن تعینات کر دیا گیا جبکہ گریڈ 18 کے زاہد خان کو ایڈمنسٹریٹر میٹرو پولیٹن کارپوریشن کوئٹہ تعینات کر دیا گیا۔

بی نامعلوم افراد کی فائرنگ سے 1 شخص ہلاک

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) بی کے قریب نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے ایک شخص کو ہلاک کر دیا۔ پولیس کے مطابق صدر پولیس تھانہ بی کی حدود ول ہاڑہ میں مسلح افراد نے فائرنگ کر کے کمین خان ولد رئیس خان قوم جمالی کو قتل کر دیا اور فرار ہو گئے۔ پولیس نے نعش قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی اور مقدمہ درج کر کے ملزمان کی تلاش شروع کر دی۔

پسنی: رہائشی کوارٹر پر دستی بم حملہ، پانچ مزدور زخمی

زخمیوں کا تعلق سندھ سے ہے، ہسپتال منتقل، سیکورٹی فورسز کا سرچ آپریشن

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پسنی میں نامعلوم موٹر سائیکل سوار دستی بم حملہ۔ پانچ مزدور زخمی ہو گئے سیکورٹی فورسز نے سرچ آپریشن شروع کر دیا پولیس کے مطابق پسنی کے وارڈ نمبر دو کے کوارٹر پر گزشتہ شب نامعلوم موٹر سائیکل سوار دستی بم پھینک کر فرار ہو گئے بم صحن میں گر کر دو دار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں صحن میں موجود پانچ مز..... بقیہ 54 صفحہ نمبر 7 پر

دور زخمی ہو گئے اطلاع ملنے پر پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا پولیس کے مطابق زخمی ہونے والے مزدوروں کا تعلق سندھ سے ہے سیکورٹی فورسز نے سرچ اپریشن شروع کر دیا

بجکور نامعلوم شخص کی نعش برآمد

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بجکور کے علاقے سے نامعلوم شخص کی نعش برآمد، جس کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز بجکور کے علاقے رخشان بیری سے ایک نامعلوم شخص کی نعش ملی جس کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا یاد رہے کہ گزشتہ کئی عرصے بجکور کے مختلف علاقوں سے تواتر کے ساتھ نعشیں مل رہی ہیں جس کی وجہ سے عوام میں شدید خوف و ہراس پایا جا رہا ہے۔

خضدار پارکنگ سے دن دیہاڑے چوری ڈی کار لے اڑے

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار میں بڑھتی ہوئی چوری ڈاکہ زنی اور بٹرنی کی وارداتوں نے ایک مرتبہ پھر عوام کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے دن دیہاڑے کراچی روڈ سے ڈی کار گاڑی کی اچانک روڈ سے غائب ہونا شہر میں پولیس انتظامیہ کے امن وامان کرنے کے دعوے پر سوالیہ نشان ہے

Century Express Quetta

پولیس یونیفارم میں ڈکیتی کرنیوالے گروہ کے 5 کارندے گرفتار

سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ نے یونیفارم، اسلحہ اور گاڑی قبضے میں لے لی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ نے پولیس یونیفارم میں ڈکیتی کرنے والے گروہ کے پانچ کارندوں کو گرفتار کر کے پولیس، اے ٹی ایف اور ایکسائز کی یونیفارم، اسلحہ واردات میں استعمال ہونے والی گاڑی قبضے میں لے لی، گرفتار ملزمان نے ساڑھے تین ماہ قبل قمرانی روڈ پر نان بائی کے گھر سے 50 لاکھ کی نقدی لاکھوں روپے کے زیورات پانچ (باقی صفحہ 5 نمبر 5)

موبائل فونز لوٹے تھے دیگر ملزمان کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ پولیس کے مطابق 19 نومبر 2025 کو قمرانی روڈ کے علاقے جیلانی اسٹریٹ میں رہائش پذیر نان بائی محمد اکبر ولد فتح محمد کے گھر میں درجن سے زائد مسلح افراد نے پولیس یونیفارم پہن کر پاکستان کے اسلحے کے زور پر یرغمال بنا کر 50 لاکھ کی نقدی، لاکھوں روپے کے زیورات پانچ موبائل فونز لوٹ کر فرار ہو گئے تھے سریاب پولیس نے مقدمہ درج کر کے کیس سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ منتقل کر دیا تھا جس پر ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت کی نے ٹیم تشکیل دی جس نے ساڑھے تین ماہ میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے ملزمان کو سراغ لگا کر گزشتہ روز سریاب کے مختلف علاقوں میں کارروائیں کرتے ہوئے لوٹ گروہ کے پانچ ملزمان سلیم زہری، سنان سرپرہ، نصر اللہ بریکانی، خداداد اور عبدالحمید کو گرفتار کیا جنہوں نے دوران تفتیش انکشاف کیا کہ ان کا گروہ 20 افراد پر مشتمل ہے جو پولیس، اے ٹی ایف اور ایکسائز کی یونیفارم پہن کر گھروں میں ڈکیتیاں کرتے ہیں ملزمان کی نشاندہی پر ٹیم نے پولیس، اے ٹی ایف اور ایکسائز کی 10 یونیفارم، ٹی ٹی 223 رائفل، دو واکی ٹاکی، ہتھکڑیاں، وارادات میں استعمال ہونے والی گاڑی قبضے میں لے لی گرفتار ملزمان نے اپنے دیگر ساتھیوں کی بھی نشاندہی کی ہے جن کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

ڈیرہ مراد جمالی میں نوجوان پراسرار طور پر لاپتہ

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی میں نوجوان پراسرار طور پر لاپتہ ہو گیا، ورثاء کی جانب سے اغواء کا خدشہ پولیس تھانے میں اغوا کرنے کی رپورٹ درج کرا دی گئی پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے رہائشی نوجوان منیر احمد کو رات گزشتہ شب ہسپتال ڈیرہ مراد جمالی کے قریب سے نامعلوم مسلح افراد نے اغوا کر کے اپنے ساتھ لے گئے ورثاء نے انکے اغوا کرنے کی اطلاعی رپورٹ سٹی پولیس تھانے ڈیرہ مراد جمالی مین درج کرا دی گئی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 11 MAR 2026 Page No. 12

تربت نجی اسکولوں نے 3 ماہ کی ایڈوانس فیس طلب کر لی، والدین میں تشویش

مارچ کی فیس کے ساتھ اپریل اور مئی کی فیس یکمشت جمع کروانے پر مجبور کیا جا رہا ہے اور عدم ادائیگی کی صورت میں طلبہ کو کلاسز میں نہ بٹھانے کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں، بلوچ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن تربت

کیچ کے عوام پہلے ہی سرحدی بندش کے باعث معاشی مصائب سے دوچار، والدین اور سرپرستوں پر اضافی معاشی بوجھ ڈالنا کسی صورت قابل قبول نہیں ہے

تربت (نمائندہ انتخاب) بلوچ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن تربت نے ضلع کیچ کے بعض پرائیویٹ اسکولوں کی جانب سے گرمیوں کی چھٹیوں کی فیس ایڈوانس وصول کرنے کے عمل پر شدید ردعمل دیتے ہوئے اسے کھلی ناانصافی اور استحصالی اقدام قرار دیا ہے۔ بی ایس او تربت

بقیہ نمبر 83 صفحہ 5 پر

کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ مختلف نجی تعلیمی ادارے والدین کو مارچ کی فیس کے ساتھ اپریل اور مئی کی فیس یکمشت جمع کروانے پر مجبور کر رہے ہیں جبکہ جون اور جولائی کی فیس بھی پیشگی ادا کرنے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ بعض اسکول انتظامیہ کی جانب سے یہ دھمکیاں بھی دی جا رہی ہیں کہ فیس ادا نہ کرنے کی صورت میں بچوں کو کلاس میں بیٹھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، جو تعلیم جیسے بنیادی حق کی صریح خلاف ورزی ہے۔ تنظیم نے کہا کہ ضلع کیچ کے عوام پہلے ہی سرحدی بندش اور ٹرانسپورٹ کی بندش کے باعث شدید معاشی بحران کا شکار ہیں۔ کاروبار متاثر ہے، روزگار کے ذرائع محدود ہو چکے ہیں اور عام آدمی کی آمدن بری طرح متاثر ہوئی ہے۔ ایسے حالات میں تعلیم سے چار ماہ کی فیس ایڈوانس وصول کرنا حکم کے منافی ہے۔ جب والدین بنیادی ضروریات پوری کرنے میں مشکلات کا سامنا کر رہے ہوں تو اسکولوں کی جانب سے یہ رویہ انتہائی غیر ذمہ دارانہ ہے۔ بی ایس او تربت نے ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ اس معاملے کا فوری نوٹس لے کر ایک تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی جائے اور یہ واضح کیا جائے کہ آیا کسی بھی نجی اسکول کو ایڈوانس فیس وصول کرنے کا کوئی قانونی جواز موجود ہے یا نہیں۔ اگر اس عمل کی کوئی قانونی بنیاد موجود نہیں تو اسے فوراً بند کروایا جائے۔

محکمہ تعلیم کی ناقص منصوبہ بندی، بلوچستان میں تعلیمی اصلاحات پر سوالیہ نشان

جدید مضمون شامل ہونے کے باوجود انفراسٹرکچر غائب، چھٹی جماعت سے کمپیوٹر سائنس لازمی 95 فیصد سکولوں میں کمپیوٹر لیب ہے نہ تربیت یافتہ اساتذہ

طلبہ کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا مقصود ہے تو پہلے مکمل تعلیمی ماڈل، تکنیکی سہولیات اور موثر پالیسی پر عملدرآمد کیا جائے، ماہرین

گوادر (این این آئی) حکومت بلوچستان و محکمہ تعلیم کی ناقص منصوبہ بندی، بلوچستان میں تعلیمی اصلاحات پر سوالیہ نشان، نصاب میں جدید مضمون شامل مگر انفراسٹرکچر غائب، بلوچستان کے اسکولوں کے نصاب میں چھٹی جماعت سے کمپیوٹر سائنس شامل مگر 95 فیصد سرکاری اسکولوں میں نہ کمپیوٹر لیب موجود نہ تربیت یافتہ اساتذہ، ماہرین کا تعلیمی پالیسی کو ناقص منصوبہ بندی قرار دیتے ہوئے عملی اقدامات کا مطالبہ۔ تفصیلات کے مطابق حکومت بلوچستان اور محکمہ تعلیم بلوچستان کی جانب سے نصاب میں اصلاحات اور جدید مضامین کے اضافے کے اقدامات پر ماہرین تعلیم اور عوامی حلقوں نے شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے اسے ناقص منصوبہ بندی اور حکمت عملی کے فقدان کی واضح مثال قرار دیا ہے۔ حالیہ تعلیمی پالیسی کے تحت صوبے کے سرکاری اسکولوں میں چھٹی

بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر

جماعت سے کمپیوٹر سائنس کو بطور مضمون شامل کیا گیا ہے تاہم زمینی حقائق اس تعلیمی کے برعکس دکھائی دیتے ہیں جہاں صوبے کے تقریباً 95 فیصد سرکاری اسکول نہ تو کمپیوٹر سائنس کے اساتذہ رکھتے ہیں اور نہ ہی کمپیوٹر لیب جیسی بنیادی سہولیات سے لیس ہیں۔ تعلیمی ماہرین کے مطابق کسی بھی مضمون کو نصاب کا حصہ بنانے کے لئے جامع تعلیمی منصوبہ بندی، اساتذہ کی دستیابی، انفراسٹرکچر کی فراہمی اور درسی وسائل کی موجودگی بنیادی تقاضے ہوتے ہیں لیکن بلوچستان میں اس عمل کو ان ترتیب سے نافذ کیا گیا ہے کہ جہاں پہلے نصاب میں مضمون شامل کر دیا گیا جبکہ اس کے لیے درکار اساتذہ کی بھرتی، کمپیوٹر لیب کے قیام اور بجٹ کی فراہمی جیسے بنیادی تقاضوں کو نظر انداز کر دیا گیا۔ عوامی حلقوں نے حکومت بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ تعلیمی اصلاحات کو عملی بنیادوں پر نافذ کرنے کے لئے جامع حکمت عملی مرتب کرے اور اس ضمن میں صوبے بھر کے اسکولوں میں مرحلہ وار کمپیوٹر لیب کے قیام، کمپیوٹر سائنس کے ماہر اساتذہ کی بھرتی، اساتذہ کی تربیت اور ضروری بجٹ کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر بلوچستان کے طلبہ کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا مقصود ہے تو محض نصاب میں تبدیلی کافی نہیں بلکہ اس کے ساتھ مکمل تعلیمی ماڈل، تکنیکی سہولیات اور موثر پالیسی عملدرآمد بھی ناگزیر ہے۔

حب مہنگائی کا طوفان، ٹرانسپورٹرز کرایوں اور اشیائے خوردنی کی قیمتوں میں اضافہ

حب سے لیمارکیٹ کراچی و بیلہ تک چلنے والی مسافر بردار کوچز، منی ویگن اور رکشوں نے منہ مانگے کرائے مانگنا شروع کر دیئے، متوسط و غریب طبقہ شدید پریشان

حب (نمائندہ انتخاب) ملک میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کے بعد ٹرانسپورٹرز نے حب سے لیمارکیٹ کراچی و بیلہ تک چلنے والی مسافر بردار کوچز، منی ویگن اور حب شہر میں چلنے والے رکشوں نے کرایوں میں اضافہ کر دیا، پبلک ٹرانسپورٹ کرایوں میں اضافہ کے سبب روزانہ سفر کرنے والے مسافر اضافی مالی بوجھ برداشت کرنے مجبور ہو گئے اور اشیائے خورد و نوش کی قیمتیں بھی آسمان سے باتیں کرنے لگی، جبکہ روزمرہ استعمال ہونے والی اشیائے خورد و نوش محنت کش طبقہ کے دسترس سے باہر ہو گئی اس حوالے سے بتایا جاتا ہے کہ پاکستان میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں حالیہ 55 روپے فی لیٹر اضافے کے بعد اس کے اثرات فوری طور پر عوام پر پڑنے لگے ہیں ٹرانسپورٹرز نے پبلک ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں اضافہ کر دیا ہے جبکہ اشیائے خورد و نوش کی قیمتیں بھی آسمان سے باتیں کرنے لگی ہیں جس کے باعث ضلع حب و لسبیلہ کے عوام پریشانی کا شکار ہیں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے بعد حب سے کراچی اور لسبیلہ میں چلنے والی بسوں، کوچز، ویگنوں اور شہر میں چلنے والے رکشوں کے کرایوں میں اچانک اضافہ کر دیا گیا پبلک ٹرانسپورٹ کے کرایوں میں اضافے کے باعث

بقیہ نمبر 86 صفحہ 5

روزانہ سفر کرنے والے مسافروں کو اضافی مالی بوجھ برداشت کرنا پڑ رہا ہے دوسری جانب پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے اثرات اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں پر بھی پڑنے لگے ہیں روزمرہ استعمال کی اشیاء کی قیمتوں میں بھی اضافہ دیکھا جا رہا ہے عوامی حلقوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کو فوری طور پر واپس لیا جائے اور عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 11 MAR 2026 Page No. 13

نواں کلی مین شاہراہ سے تجاوزات کا خاتمہ کیا جائے، اہل علاقہ

سڑک کے درمیان میں ڈیوائڈر نصب کروا دیں تاکہ ٹریفک کو گزرنے میں کچھ تو سہولت ملے، خط میں مطالبہ

کوئٹہ (آئی این پی) نواں کلی مین شاہراہ کے درمیان ڈیوائڈر نصب، ریڑھی مافیا کا قبضہ ختم کیا جائے، لاکھوں کی آبادی کیلئے سنگل سڑک ہے کم از کم ڈیوائڈر نصب کر کے ٹریفک کی روانی میں ذرہ سی سہولت تو مہیا کی جائے۔ نواں کلی کی مین شاہراہ کو ریڑھی مافیا کے قبضے و تجاوزات سے آزاد کرانے کیلئے سڑک کو 'کارٹ فری زون' قرار دیا جائے۔ سڑک پر خودساختہ بنائے گئے رکشہ اور سوزوکی سٹاپس کا خاتمہ کیا جائے، ٹریفک اہلکار تعینات اور پولیس گشت بڑھائی جائے۔ یہ بات اہالیان نواں کلی حاجی غلام قادر، حاجی ادریس خان، محمد شفیق، احمد گل، لالا رفیق، عبدالقدوس و دیگر نے صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کے نام لکھے گئے اپنے کھلے خط میں کہی ہے۔ خط میں انہوں نے صوبائی وزیر کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ہے کہ 'ذرائع ابلاغ' کے ذریعے آپ کو مخاطب کرنے کی بڑی وجہ آپ کی خدمات کا اعتراف اور ہماری چند گزارشات پیش کرنا ہے۔ ہم اہالیان نواں کلی کے لیے آپ کی سب سے بڑی کنٹریبیوشن، آپ کا تعاون و اعانت نواں کلی کی مین شاہراہ کی پختگی ہے۔ ہمیں معلوم ہے آپ اس سڑک کو دورویہ بنوانا چاہتے تھے مگر ایک خود غرض سرمایہ دار نے محض اپنا پلازہ بچانے کے لیے اپنا اثر و رسوخ استعمال کر کے اس عوامی فلاحی منصوبے کو سبوتاژ کیا، جس کے بعد آپ نے مجبوراً سنگل سڑک کو ہی پختہ کروایا۔ کم و بیش 10 لاکھ انسانوں کی اس واحد مرکزی گزرگاہ کو پختہ کروا کر آپ نے علاقے کا دیرینہ مسئلہ حل کیا جس پر ہم آپ کی مشکور و ممنون ہیں۔ گو کہ نواں کلی مسائل کا گڑھ ہے ہم اگر گنوانا شروع کریں تو شاید یہ فہرست بہت طویل ہو جائے مگر ہم آپ کو ایک منصوبہ مکمل کرتے ساتھ ہی مسائل کی دوسری لمبی لسٹ پیش نہیں کریں گے بلکہ اسی شاہراہ سے متعلق چند ضروری گزارشات پیش کریں گے ہمارا منتخب ایم پی اے ہونے کے ناطے امید ہے آپ ان مسائل کے حل کو یقینی بنائیں گے۔ آپ جانتے ہیں کہ نواں کلی کی یہ مین شاہراہ کم و بیش 10 لاکھ انسانوں (کی گاڑیوں) کی واحد مرکزی گزرگاہ ہے اور آپ یقیناً یہ بھی جانتے / دیکھتے ہوں گے کہ اس سڑک پر دونوں اطراف سے دکاندار مافیا اور ریڑھی مافیا کی جانب سے تجاوزات / قبضہ ہوتا ہے، اور اچھا خاصا سڑک ہونے کے باوجود ہمیشہ ٹریفک کا راستہ بند ہوتا ہے، جس سے نہ صرف سڑک کا مقصد فوت ہو جاتا بلکہ روزانہ قدم قدم پر جھگڑے بھی ہوتے ہیں۔ عوام کو اس عذاب اور مسلسل فساد سے نجات دلانے کیلئے آپ سے استدعا ہے کہ، براہ کرم: سڑک کے درمیان میں ڈیوائڈر نصب کروا دیں تاکہ ٹریفک کو گزرنے میں کچھ تو سہولت ملے۔ مین شاہراہ کو 'کارٹ فری زون' قرار دیں تاکہ سڑک ریڑھی مافیا کے قبضے سے آزاد ہو کر گزرگاہ بن پائے، سڑک پر خودساختہ بنائے گئے رکشہ اور سوزوکی سٹاپس کا خاتمہ کروا دیں۔

خضدار: زہری کی وارداتوں میں اضافہ، عوام غیر محفوظ

خضدار کے علاقے کراچی روڈ نزد شاہی باغ کے ایریا میں ٹوڈی گاڑی پارکنگ کے دوران چوروں دن دیہاڑے گاڑی کو چوری کر کے لے گئے، متاثرہ شخص

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار میں بڑھتی ہوئی چوری ڈاکہ زنی اور زہری کی وارداتوں نے ایک مرتبہ پھر عوام کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے دن دیہاڑے کراچی روڈ سے ٹوڈی کار گاڑی کی اچانک روڈ سے غائب ہونا شہر میں پولیس انتظامیہ کے امن و امان کرنے کے دعوے پر سوالیہ نشان ہے تفصیلات کے مطابق خضدار سٹی میں گزشتہ کچھ دنوں سے شہر چوری ڈاکہ زنی کی وارداتوں میں مسلسل اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے جس کے باعث شہریوں میں خوف و ہراس پائی جاتی ہے عوام کا کہنا ہے کہ شہر میں امن و امان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے فوری اقدامات کی ضرورت ہے خضدار کے علاقے کراچی روڈ نزد شاہی باغ کے ایریا میں ٹوڈی گاڑی پارکنگ کے دوران چوروں دن دیہاڑے گاڑی کو چوری کر کے لے گئے ہیں اطلاعات کے مطابق گاڑی شام تقریباً چار بجے کے قریب شاہی باغ کے مقام پر پارکنگ میں کھڑی کر کے کچھ دیر بعد جب مالک واپس آیا تو گاڑی اپنی جگہ پر موجود نہیں گئی چوری کے واقعے کے بعد گاڑی کے مالک اور مقامی لوگوں نے اس پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مطالبہ کیا ہے کہ چوروں کو جلد از جلد گرفتار کر کے گاڑی کو برآمد کیا جائے عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ اور پولیس سے اپیل کی ہے کہ شہر میں گشت کو مزید مؤثر بنائی جائے اور چوروں کے خلاف سخت کارروائی کر کے شہریوں کے جان و مال کی تحفظ کو یقینی بنائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 11 MAR 2026 Page No. 14

عوام کے ریلیف کیلئے لائحہ عمل

گزشتہ روز وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کی صدارت میں حالیہ عالمی تناظر میں ملکی معاشی صورتحال پر اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم نے ہدایت دی کہ عوام کے ریلیف کیلئے سادگی اور بچت پر مبنی لائحہ عمل پیش کیا جائے، جو پٹرول پمپ یا کمپنی مصنوعی قلت پیدا کرنے یا ذخیرہ اندوزی میں ملوث پائی گئی ہو اس کو فوراً بند اور لائسنس منسوخ کر دیا جائے۔ وزیر خزانہ، وزیر پیٹرولیم صوبوں کا دورہ کر کے صوبائی حکومتوں کیساتھ ملکر پیٹرولیم مصنوعات کی بچت اور بلاتعطل فراہمی بارے لائحہ عمل بنائیں اور قابل عمل تجاویز پیش کی جائیں لائحہ عمل میں عوام پر نہ صرف بوجھ کم سے کم ہو بلکہ عوامی ریلیف کو اولین ترجیح دی جائے اس موقع پر وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کمیٹی کی تجویز پر ہوا جس میں عالمی سطح پر اضافے کا کم سے کم بوجھ صارفین پر منتقل کیا گیا، وزیراعظم نے کمیٹی کو مزید بحال طور پر کام کرنے اور جلد از جلد اپنی عوام کیلئے سہل اور قابل عمل سفارشات پیش کرنے کی ہدایت بھی کی انہوں نے وزیر خزانہ اور وزیر پیٹرولیم کو چاروں صوبوں کا دورہ کرنے اور صوبائی حکومتوں کے ساتھ ملکر پیٹرولیم مصنوعات کی بچت اور ان کی عوام کو بلاتعطل فراہمی کے حوالے سے لائحہ عمل و منصوبہ بندی تیار کرنے کی ہدایت بھی دی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے اپنی صدارت میں ہونیوالے مذکورہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے عوام کے ریلیف کیلئے سادگی اور بچت پر مبنی لائحہ عمل پیش کرنے کی جو ہدایت رہی ہے وہ اس صورت میں قابل عمل ہو سکتی ہے جب اس سلسلے میں عملی طور پر اقدامات کئے جائیں کیونکہ حالیہ دنوں میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ہونے والے ہوشربا اضافے کی وجہ سے عوام کو مہنگائی کے ایک بہت بڑے طوفان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ملکی تاریخ میں ہونیوالے اس سب سے بڑے اضافے نے عوام کو معاشی طور پر تباہ کر کے رکھ دیا ہے کیونکہ وہ اس کا مقابلہ کرنے کی سکت نہیں رکھتے ان کی آمدنی بالکل محدود ہے جبکہ ملک میں پہلے سے موجود مہنگائی ہونے کے ساتھ اب پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ نے رہی سہی کسر پوری کر دی ہے جہاں تک وزیراعظم کی وزیر خزانہ اور وزیر پیٹرولیم کو چاروں صوبوں کے دورے کر کے صوبائی حکومتوں کے ساتھ ملک پیٹرولیم مصنوعات کی بچت اور عوام کو بلاتعطل فراہمی کے حوالے سے لائحہ عمل اور منصوبہ بندی تیار کرنے کی جو ہدایت دہ ہے وہ بلاشبہ ایک اچھی بات ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 11 MAR 2026 Page No. 15

Suspending academic activities

The Balochistan government's decision to shutter all public and private educational institutions from March 9 to March 23 is a stark reflection of how global geopolitical volatility can paralyze local social infrastructure. Triggered by the "fuel bomb" of rising international oil prices and the tightening of supply routes through the Strait of Hormuz, this two-week hiatus is framed as a strategic necessity to curb national fuel consumption. By suspending the daily commute of thousands of students and faculty, particularly in energy-intensive urban centers like Quetta, the provincial administration hopes to achieve significant fuel savings during a period of acute scarcity. However, using the education sector as a primary lever for energy conservation is a high-stakes gamble that risks further marginalizing a student population already struggling with a fragmented academic calendar and the lingering effects of regional instability. While the official notification encourages a shift to virtual learning and online assignments, this directive ignores the harsh digital reality of Balochistan. In a province where vast geographical stretches remain offline due to "security reasons" and systemic backwardness, the "online alternative" is a privilege reserved for a tiny urban elite. For the majority of students in remote districts, an internet-based curriculum is an architectural impossibility. Without reliable 4G connectivity or consistent electricity, the transition to digital platforms is not a solution but a barrier that deepens the educational divide. Education experts and parents are rightly concerned that this closure, occurring so close to critical examination cycles, will result in a permanent loss of learning momentum that cannot be recovered through unguided homework or inaccessible Zoom lectures. The provincial government must recognize that closing schools should be the absolute last resort in any national austerity plan, not the first. If the state is serious about minimizing the academic fallout, it must move beyond decorative notifications and take pragmatic, ground-level steps. This includes prioritizing fuel quotas for school transport over non-essential government motorcades and ensuring that if schools must remain closed, the "online" mandate is supported by temporary community-based learning centers or televised educational broadcasts that do not require high-speed data. Every day a classroom remains locked in Balochistan is a day of lost potential for a province that already faces a staggering out-of-school population. The authorities must ensure that the burden of global energy crises is not placed disproportionately on the shoulders of the youth, whose right to an education should be considered as essential as the fuel that powers the state.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 11 MAR 2026 Page No. 16

تعلیم سے ہی بدلے گا بلوچستان کا کل

ابوبکر دانش میروانی بلوچ

بلوچستان میں نئے تعلیمی سال کے آغاز کے ساتھ ہی سرکاری و نجی تعلیمی اداروں میں داخلہ مہم شروع ہو چکی ہے۔ یہ صرف ایک تعلیمی سرگرمی نہیں بلکہ ایک ایسا موقع ہے جس کے ذریعے ہم اپنے بچوں کے مستقبل کو سنوار سکتے ہیں۔ بدقسمتی سے بلوچستان جیسے وسیع اور وسائل سے مالا مال صوبے میں آج بھی ہزاروں بچے تعلیم کی بنیادی سہولت سے محروم ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نئے تعلیمی سال کا آغاز ہمیں یہ سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ ہم اپنے بچوں کو علم کے زیور سے آراستہ کرنے کے لیے کیا کردار ادا کر رہے ہیں۔

• تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہوتی ہے۔ وہ قومیں جو اپنے بچوں کو تعلیم کے میدان میں آگے بڑھاتی ہیں، وہی ترقی کی منازل طے کرتی ہیں •• بلوچستان کے بچے بھی بے پناہ صلاحیتوں اور ٹیلنٹ کے مالک ہیں، مگر انہیں صحیح سمت اور رہنمائی کی ضرورت ہے۔ اگر ان بچوں کو بہتر تعلیمی ماحول اور محنتی اساتذہ میسر آ جائیں تو یہی بچے مستقبل میں اس صوبے اور ملک کا نام روشن کر سکتے ہیں۔

• والدین سے یہ پرخلوص اپیل ہے کہ وہ اپنے بچوں کے مستقبل کو سنجیدگی سے لیں اور انہیں اسکولوں میں داخل کروائیں۔ بعض اوقات غربت، لاعلمی یا دیگر مسائل کی وجہ سے بچے تعلیم سے دور رہ جاتے ہیں، مگر یہ حقیقت فراموش نہیں کرنی چاہیے کہ تعلیم ہی وہ سرمایہ ہے جو زندگی بھر انسان کے ساتھ رہتا ہے۔ ایک تعلیم یافتہ فرد نہ صرف اپنے خاندان بلکہ پورے معاشرے کے لیے فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

• دوسری جانب اساتذہ کرام پر بھی ایک بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے •• استاد معاشرے کا معمار ہوتا ہے اور اس کے ہاتھوں میں قوم کے مستقبل کی تعمیر ہوتی ہے۔ بلوچستان کے باصلاحیت بچوں کو صرف ایک مخلص اور محنتی استاد کی ضرورت ہے جو ان کی صلاحیتوں کو پہچان کر انہیں نکھار سکے •• اساتذہ کو چاہیے کہ وہ بچوں کے وقت کو قیمتی سمجھیں، انہیں علم کے ساتھ ساتھ اخلاق اور کردار کی بھی تعلیم دیں تاکہ وہ ایک ذمہ دار شہری بن سکیں۔

• یہ بات خوش آئند ہے کہ بلوچستان میں مختلف سرکاری اور نجی تعلیمی ادارے داخلہ مہم کے ذریعے بچوں کو اسکولوں تک لانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تاہم یہ ذمہ داری صرف تعلیمی اداروں تک محدود نہیں بلکہ پورے معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ اگر والدین، اساتذہ اور سماجی شخصیات مل کر اس مشن کو آگے بڑھائیں تو یقیناً ہم بلوچستان میں تعلیمی انقلاب لا سکتے ہیں۔

• آج ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنے بچوں کے قیمتی وقت کو ضائع ہونے سے بچائیں اور انہیں علم کی روشنی سے منور کریں۔ کیونکہ تعلیم ہی وہ طاقت ہے جو جہالت کے اندھیروں کو ختم کر کے ایک روشن اور خوشحال معاشرے کی بنیاد رکھتی ہے۔

• اگر آج ہم اپنے بچوں کو اسکولوں تک لے آئیں گے تو کل یہی بچے بلوچستان کی ترقی، امن اور خوشحالی کے ضامن بنیں گے لہٰذا آئیں عہد کریں کہ نئے تعلیمی سال میں بلوچستان کا کوئی بھی بچہ تعلیم سے محروم نہیں رہے گا اور ہم سب مل کر اپنے اس صوبے کو علم و شعور کی روشنی سے جگمگانے والا معاشرہ بنائیں گے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 11 MAR 2026 Page No. 17

بلوچستان لینگویجز بل۔ حقائق اور خدشات

ڈاکٹر طاہر حکیم بلوچ

بلوچستان صوبائی کابینہ نے اپنے حالیہ اجلاس میں محکمہ تعلیم کی جانب سے پیش کردہ ایجنڈا آئٹم نمبر آٹھ کے تحت بلوچستان ریجنل لینگویجز، اکیڈیمیز اینڈ لٹریری سوسائٹیز بل 2025 کی منظوری دے دی ہے جس کے مطابق بلوچی، براہوی، پشتو اور ہزارگی سے تعلق رکھنے والے تمام ادبی اداروں اور تحقیقی اکیڈیمیوں کی موجودہ ہیئت اور تنظیمی ڈھانچے کو ختم کر کے ان کی مالی، انتظامی اور اداراجاتی معاملات اور سرگرمیوں کو بورڈ آف گورنر کے تحت چلایا جائے گا۔ یعنی ان کی موجودہ آزادانہ حیثیت اور خودمختاری کو ختم کر کے انہیں محکمہ ثقافت کے ذیلی ادارے کی حیثیت دی جائے گی جو بطور سرکاری ادبی ادارے کے کام کرینگے اس لیے اس حکومتی بل پر متعلقہ زبانوں کے تمام ادبی اداروں اور اکیڈیمیوں جن میں بلوچی اکیڈمی کوئٹہ، براہوئی اکیڈمی، پشتو اکیڈمی، ہزارگی اکیڈمی سمیت بلوچستان اکیڈمی تربت، عزت اکیڈمی پنجگور و دیگر نے نہ صرف شدید تحفظات کا اظہار کر دیا ہے بلکہ اسے مسترد کر کے حکومت سے یہ بل واپس لینے کا مطالبہ بھی کر دیا ہے۔ فی الحال یہ حکومتی منصوبہ ایک بل کی صورت میں ہے جس کی مزید قانونی حیثیت کا تعین صوبائی اسمبلی کی منظوری سے ہوگا۔ چونکہ بلوچستان اسمبلی میں سرفراز بگٹی کی سربراہی میں قائم پیپلز پارٹی کی مخلوط حکومت کو اکثریت حاصل ہے یا اسے بزور طاقت یہ اکثریت دلوائی گئی ہے لہٰذا حکومت کو وہاں اس بل کو پاس کروانے میں کوئی دقت پیش نہیں آئے گی۔

چونکہ موجودہ صوبائی حکومت بھی ماضی کی حکومتوں کا ہی تسلسل ہے اس لیے جب سے یہ حکومت برسر اقتدار آئی ہے تب سے اس نے زندگی کے مختلف شعبوں سمیت زبان وادب، کلچر، تعلیم اور خصوصاً اعلیٰ تعلیمی اداروں کے حوالے سے بھی انتہائی آمرانہ رویہ اور سخت گیری کی پالیسی اپنائی ہوئی ہے۔ اس سے قبل بلوچستان کے جامعیات میں ان زبانوں کے شعبہ ہائے جات کو غیر پیداواری ادارے قرار دے کر انہیں بند کرنے کی کوششیں کی گئیں۔ پھر ان زبانوں کے اداروں اور اکیڈیمیوں پر ایک بھرپور معاشی حملہ کر کے ان کے سالانہ گرانٹ پر ایک بہت بڑی کٹ لگائی گئی تاکہ وہ مالی طور پر اپاہج ہو سکیں۔ اب ان کی آزادانہ حیثیت اور اداراجاتی شناخت اور خودمختاری پر شب خون مارنے کی بھرپور تیاریاں کی جارہی ہیں قبل ازیں اسی طرح کا ایک حملہ بلوچستان کے اعلیٰ تعلیمی اداروں پر کی گئی ہے جس کے نتیجے میں بلوچستان کے تمام پبلک سیکٹر جامعیات کی خودمختاری کو سلب کر کے تمام فیصلہ ساز اداروں میں صوبائی بیوروکریسی اور صوبائی حکومت کی مکمل برتری اور بالادستی قائم کی گئی ہے وائس چانسلر صاحبان کو سول سکریٹریٹ کے ایک سترہ گریڈ کے سرکاری بابو (سیشن آفیسر) کے ماتحت کر دیا گیا ہے جس سے جامعیات کی تحقیقی، تعلیمی اور علمی معیار روز بروز گرتا چلا جا رہا ہے ہر مہینے کی تنخواہوں کے لیے صوبائی حکومت اور بیوروکریسی کی منت سماجت کرنی پڑتی ہے دوسری طرف یونیورسٹی اساتذہ کرام کے تنخواہوں پر ایک بہت بڑی کٹوتی کر دی گئی ہے تحقیق کی مد میں انہیں ملنے والی لیکس ریبٹ اور الاؤنسز کو ختم کر دیا گیا ہے۔ اس لیے اب بلوچستان میں جامعیات کے اساتذہ کار، جان درس وتدریس کی مقدس پیشے کی بجائے محکمہ ریونیو میں نائب تحصیلدار اور پٹواریوں کی نوکریوں کے حصول کی طرف زیادہ ہے اور وہ ان امتحانات میں کثیر تعداد میں شریک ہو رہے ہیں جو ایک لمحہ فکریہ ہے، چونکہ حکومت علم، ادب، تنقید اور شعور سے ڈرتی ہے اس لیے وہ ہر اس آواز کو دبانا چاہتی ہے جو شعور دیتی ہے اور سوال پوچھنے کی صلاحیت پیدا کرتی ہے اس لیے وہ اس طرح کے نوآبادیاتی ہتھکنڈے استعمال کر رہی ہے۔

زبانیں صرف اظہار کا ذریعہ نہیں بلکہ انسانی تاریخ اور تہذیب کی علامت ہوتی ہیں یہ قوموں کی شناخت اور ثقافتی تشخص کا اظہار کرتی ہیں۔ ہر زبان کا اپنا لوک ادب اور ورلڈ ویو ہوتی ہے کسی ایک زبان کو ختم کرنے کا مطلب ایک پوری انسانی تاریخ اور تہذیب کو ختم کرنے کا مترادف ہے۔ سابقہ حکومتوں کی طرح موجودہ صوبائی حکومت کا رویہ بھی قومی زبانوں بلوچی اور براہوئی کے بارے میں انتہائی مخاصمانہ ہے ان کے لیے قومی زبان کی بجائے علاقائی زبان کا گمراہ کن اور بے معنی اصطلاح استعمال کی جارہی ہے۔ اگر صوبائی حکومت کو ان زبانوں سے محبت اور ہمدردی ہوتی تو وہ سب سے پہلے ان زبانوں کی پرائمری سطح تک درس وتدریس کے عمل کو دوبارہ بحال کرواتی جو بیوروکریسی کی عدم تعاون کی وجہ سے دو ہزار پندرہ سے تعطل کا شکار ہے۔ یا ان زبانوں کی ترقی وترویج کے لیے کالجوں اور اسکولوں میں نئی آسامیاں تخلیق کرتے جس سے ان زبانوں میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والے روزگار تو جوانوں کو ملازمت کے مواقع مل جاتے اور ان قومی زبانوں کی ترقی ہوتی لیکن حکومت تعمیری کام کی بجائے حملہ آور ہو رہی ہے۔ دوسری طرف حکومت کی مالی معاونت اور گرانٹ کا طریقہ کار بھی انتہائی غیر منصفانہ اور غیر مساوی ہے۔ ہزارگی زبان جو بلوچستان میں ایک چھوٹی سی اقلیت کی زبان ہے جس کا حلقہ انتخاب بمشکل ایک صوبائی اسمبلی کی نشست پر مشتمل ہو۔ اس اکیڈمی کو سالانہ پانچ کروڑ روپے کی گرانٹ دی جاتی ہے جس کے پاس اپنا بنک اکاؤنٹ، آفیس اور دیگر بنیادی ڈھانچہ تک موجود نہیں جبکہ دوسری طرف بلوچستان اکیڈمی تربت، عزت اکیڈمی پنجگور، سید ہاشمی اکیڈمی گوادر، ادتاک مکران، بلوچی زند اکیڈمی نوشکی، سید ریلرلس لائبریری جو بلوچی زبان وادب کے معتبر اور مستند ادارے ہیں۔ ادب، پبلی کیشنز اور تحقیقی سرگرمیوں کے حوالے سے ان کا ایک نمایاں کردار ہے لیکن ان میں سوائے بلوچستان اکیڈمی تربت کے باقی کسی کی بھی مالی معاونت نہیں کی جاتی واضح رہے اب بلوچستان اکیڈمی تربت کے بھی سالانہ گرانٹ کو ایک کروڑ سے کم کر کے دس لاکھ روپے کر دی گئی ہے یہ عمل حکومتی ناانصافی اور امتیازی پالیسیوں کو بخوبی آشکار کرتی ہے۔

اس میں کوئی دورائے نہیں کہ مزکورہ بالا اکیڈمیوں میں کئی ایک اندرونی پیچیدگیاں اور خامیاں موجود ہیں۔ خاص کر بلوچی اکیڈمی کوئٹہ جو خود کو ایک قومی ادارہ قرار دیتی ہے۔ لیکن وہ عملاً اس کردار سے عاری ہے۔ اور ایک مخصوص حلقہ کی اکیڈمی ہے۔ جو گزشتہ تین دہائیوں سے اس پر قابض ہے اس لیے بلوچ انٹیلی جنشیا کی طرف سے اسے سخت تنقید کا سامنا ہے ویسے ہی اگر اکیڈمی کی قیادت، طرز عمل اور علمی وتحقیقی سرگرمیوں کا جائزہ لیا جائے تو ایک عجیب صورت حال سامنے آتی ہے۔ بلوچی زبان کے جتنے بھی بڑے اور سینئر ادیب، شاعر، محقق یا جامعیات میں بلوچی زبان کے اساتذہ ہیں ان کے لیے اکیڈمی کے دروازے بند کر دیے گئے جبکہ چند ایک کو انہیں بلاوجہ اور جبراً اکیڈمی سے فارغ کر دیا گیا ہے ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ آج اس اکیڈمی کی قیادت بلوچی زبان کے تجربہ کار اور ثمبرہ مشق ادیب ودانشور جیسے منیر احمد بادینی، ڈاکٹر شاہ محمد مری، ڈاکٹر نعمت اللہ گچکی، ڈاکٹر علی دوست، پروفیسر ڈاکٹر عبدالصبور بلوچ یا ڈاکٹر اے آر داد اور ڈاکٹر رحیم مہر کے پاس ہونی چاہیے تھی لیکن اجارہ داری کی ذہنیت نے ان تجربہ کار ادیبوں اور دانشوروں کو قیادت کیمواقع دینا تو اپنی جگہ انہیں اکیڈمی کی رکنیت سے بھی فارغ کر دیا گیا ہے، تاکہ اکیڈمی کو آسانی سے کنٹرول کیا جاسکے، اس لیے یہ ادارہ اس وقت شخصی اور گروہی مفادات کا منبع بنا ہوا ہے۔ بنابریں ایک بہت بڑا حلقہ ان اکیڈمیوں خاص کر بلوچی اکیڈمی کوئٹہ کو سرکاری تحویل میں لینے سے خوشی کا اظہار کر رہی ہے ان کی خواہش ہے کہ یہ اکیڈمی سرکاری تحویل میں چلائے جائے کیونکہ اس کا رویہ اور طرز عمل جمہوری اور علمی نہ ہے۔ لیکن ان تمام اندرونی معاملات اور خامیوں کے باوجود ان تمام ادبی اداروں اور اکیڈمیوں کی آزادانہ حیثیت کا برقرار رہنا زبان وادب، تحقیق وتحقیق کے لیے انتہائی ضروری ہے یہ ادارے ایک آزادانہ ماحول میں اپنے علمی، ادبی اور تحقیقی امور کو احسن طریقے سے سر انجام دے سکتے ہیں، سرکاری تحویل اور بیوروکریٹک کنٹرول سے ان زبانوں کی لسانی، ادبی، فکری اور تحقیقی سرگرمیوں کو ایک بہت بڑا دھچکا لگے گا۔ اور خدشہ ہے کہ حکومت ان ادبی اداروں کو اپنے سرکاری پروپیگنڈہ اور بیانیہ کے لیے استعمال نہ کرے۔ جس سے ان کی فطری افادیت اور تحقیقی جوہر ختم ہو کر رہ جائے گی۔ ویسے ہی حکومت اپنے ہی سرکاری اداروں کو سنبھال نہیں سکتی جس کی واضح مثال تعلیم، صحت اور پبلک سروسز کے دوسرے ادارے ہیں جن کی کارکردگی سے خود حکومت خوش اور مطمئن نہیں ہے۔ اور انہیں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے چلانے کا منصوبہ بنا رہی ہے اور مستقل بنیادوں پر ملازمتیں دینے کی بجائے کنٹریکٹ کی بنیادوں پر تقرریاں کرا رہی ہے، تو ایسی صورتحال میں ان قومی ادبی اداروں کو سرکاری تحویل میں لینا سمجھ سے بالاتر ہے۔ بیوروکریسی تو پہلے سے ہی ان قومی زبانوں کی شدید مخالف ہے انہیں انتہائی حقارت کی نظروں سے دیکھتی ہے لیکن ان انگریزی دان نوآبادیاتی، سرکاری بابوؤں کو پتہ نہیں کہ زبانیں قوموں کی ریڈ لائنز ہوتی ہیں ان کی زندگی اور موت، پہچان اور شناخت انہی سے جڑی ہوتی ہے ان کی تہذیبی، ثقافتی اور فکری سرچشمے انہی سے ہی پھوٹتی ہیں۔ ان ادبی اداروں اور اکیڈمیوں کے دلیے لوگوں نے جدوجہد کی ہے، قربانیاں دی ہیں اپنی مدد آپ کے تحت انہیں اس حالت تک پہنچایا ہے۔ حاجی عبدالقیوم بلوچ جیسی نابغہ روزگار شخصیت بلوچی اکیڈمی کے لیے پابند سلاسل رہے ہیں۔ اذیتیں کاٹی ہیں۔ لہٰذا حکومت کو یہ حق قطعاً حاصل نہیں کہ وہ انفرادی کوششوں سے قائم ہونے والی ان تاریخی، ادبی اور تحقیقی اداروں کی آزادانہ حیثیت کو بیک جنبش قلم ختم کر دے اور انہیں سول بیوروکریسی کے دائرہ اختیار میں لائے۔

اگر حکومت کا سن نہیں مانتی تو وہ بینک اپنے لیے ایک الگ ادبی ادارہ تشکیل دے یا ان کے لیے کیلم ازم پی کے ماڈل کو اپنائے جہاں پشتو اکیڈمی پشاور یونیورسٹی کے زیر انتظام چلائی جارہی ہے، اسی ماڈل کو یہاں اپناتے ہوتے ان تمام زبانوں کے اداروں کو جامعیات کے متعلقہ زبانوں کے شعبہ جات کے زیر انتظام چلایا جائے اور حکومت ان اداروں کی الگ سے یونیورسٹیوں کو مالی معاونت فراہم کرے۔ لیکن سب سے بہترین طریقہ یہی ہے کہ ان کی موجودہ آزادانہ حیثیت اور خودمختاری کو برقرار رکھا جائے البتہ ان کے جتنے بھی اندرونی معاملات ہیں ان کی چیک اینڈ بیلنس کے لیے ایک مضبوط اور مربوط میکنزم بنایا جائے۔

CamScanner